प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 15 Wednesday 15th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۵ر مورخہ ۱۵ر جنوری ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۱۴ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات:۴

غزہ میں جنگ بندی کا سمجھوتہ تیار

جمعہ کو دستخط کے امکانات، امریکی محکمہ خارجہ کے ای میل میں بھی تصدیق

غزہ میں جنگ بندی سمجھوتہ تقریباً تیار ہے اور امکان ہے کہ ۱۷ر جنوری کو اس پر دستخط ہوجائیں۔ ویسے امکان اس بات کا بھی ہے کہ ۱۷ر جنوری سے قبل ہی اس پر دستخط کردیئے جائیں گے۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری مذاکرات کی حساسیت کی وجہ سے فلسطینی ذرائع نے نام ظاہر نہ کرتے ہوئے صورتحال سے متعلق معلومات فراہم کیں اور بتایا کہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا سمجھوتہ تقریباً تقریباً تیار ہے۔ اگر مذاکراتی مرحلہ موجودہ شکل میں جاری رہتا ہے تو قوی امکان ہے کہ ۱۷ر جنوری بروز جمعہ یا پھر اس سے پہلے سمجھوتے پر دستخط کردیئے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق سمجھوتے کا اطلاق ۳ر مراحل میں کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ ۴۰ر سے ۴۲ر دن جاری رہے گا۔ اس مرحلے میں اسرائیل نتساریم راہداری اور فلاڈلفی راہداری میں موجود رہے گا۔ ایک ہفتے بعد حماس سے اسرائیلی قیدیوں کی فہرست وصول کی جائے گی اور اس کے بعد اسرائیل، غزہ کے شمال کی طرف واپسی کی اجازت دے گا۔ غزہ کے شمال کی طرف واپسی کی اجازت دینے کے لئے اسرائیل نتساریم راہداری کے کچھ حصے سے پیچھے ہٹ جائے گا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ پیدل واپس جانے والوں کی تلاشی نہیں لی جائے گی لیکن اسلحہ اسمگلنگ یا پھر مسلح افراد کے شمال میں داخلے کو روکنے کے لئے گاڑیوں کی تلاشی لی جائے گی۔ تلاشی کا کام ایک بین الاقوامی تنظیم کی نگرانی میں اور ان کی طرف سے ہی کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق بفرزون کی چوڑائی کے بارے میں ایک عدم اتفاق کا سامنا ہوا ہے لیکن اسے دور کرلیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے بفرزون کے لئے ۱۵۰۰ر میٹر کا مطالبہ کیا تھا لیکن ایک ہزار میٹر پر ہی سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ اب امید کی جارہی ہے کہ خطے میں امن قائم ہوگا اور جو اہل غزہ ہجرت کرگئے ہیں وہ واپس آسکیں گے۔ ساتھ ہی اسرائیل کو اس کے جرائم پر سزا دی جائے گی اور متاثرین کو انصاف ملے گا۔ واضح رہے کہ قیدیوں کے تبادلے اور غزہ پر حملوں کے خاتمے سے متعلق حتمی سمجھوتے کی خاطر، قطر، مصر اور امریکہ کی ثالثی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ اس ممکنہ سمجھوتے کی تصدیق امریکی محکمہ خارجہ نے انقلاب کو ای میل بھیج کر بھی کی ہے۔ اس ای میل کے ذریعے امریکی وزیر خارجہ سے پوچھے گئے سوالات کا خاکہ بھی دیا گیا ہے اور ان کی جوابات بھی پیش کئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی بتایا گیا کہ انٹونی بلنکن نے تصدیق کردی ہے کہ معاہدہ ۹۹ر فیصد مکمل ہوگیا ہے اور اگر کوئی ناگہانی نہیں ہوتی ہے تو اس پر نہ صرف دستخط ہوجائیں گے بلکہ اس کا اعلان بھی کردیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے بیان میں حماس پر ذمہ داری ڈالنے کی کوشش کی کہ وہ معاہدہ کو سبوتاژ کرنے کی کوشش نہ کرے لیکن اسرائیلی مظالم پر وہ حسب معمول خاموش ہیں۔ غزہ میں جنگ بندی سمجھوتہ تقریباً تیار ہے اور امکان ہے کہ ۱۷ر جنوری کو اس پر دستخط ہوجائیں۔ ویسے امکان اس بات کا بھی ہے کہ ۱۷ر جنوری سے قبل ہی اس پر دستخط کردیئے جائیں گے۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری مذاکرات کی حساسیت کی وجہ سے فلسطینی ذرائع نے نام ظاہر نہ کرتے ہوئے صورتحال سے متعلق معلومات فراہم کیں اور بتایا کہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا سمجھوتہ تقریباً تقریباً تیار ہے۔ اگر مذاکراتی مرحلہ موجودہ شکل میں جاری رہتا ہے تو قوی امکان ہے کہ ۱۷ر جنوری بروز جمعہ یا پھر اس سے پہلے سمجھوتے پر دستخط کردیئے جائیں گے۔

والمک کراڈ پر مکوکا کے تحت کیس درج

حامیوں کا غصہ پھوٹ پڑا، بسوں پر پتھراؤ سڑکوں پر چکہ جام... پرلی میں حکم امتناع

ممبئی 14 / جنوری (عزیز عجاز) بیڑ ضلع کے ماساجوگ سرپنچ سنتوش دیش مکھ کے قتل کے معاملے میں ریاستی وزیر دھننجے منڈے کے قریبی ساتھی والمک کراڈ پر آج مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (MCOCA) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اسے 14 / دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس سے والمک کراڈ کے حامی جارحانہ ہوگئے اور انہوں نے پرلی قصبہ میں بسوں پر پتھراؤ کیا اور ٹائروں کو آگ لگا دی۔ احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے 29 / جنوری تک کرفیو نافذ کردیا ہے۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کو اسمبلی سمیت ہر جگہ اٹھانے والے بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ والمک کراڈ کے خلاف کس جرم میں مکوکا لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلی دیویندر فڈنویس نے کہا تھا کہ سنتوش دیش مکھ کے قتل میں ملوث کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا، اس لیے اب مزید کسی بھی مطالبے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ سنتوش دیش مکھ کے بھائی دھننجے دیش مکھ نے کہا کہ میرے بھائی کے قتل کے تمام ملزمان کو سزا ملنی چاہیے۔ اس جرم کے ملزمین کے خلاف دفعہ 302 اور مکوکا کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ ہم مطمئن ہیں کہ وزیراعلیٰ اور ایس آئی ٹی صحیح سمت میں کام کررہے ہیں۔ والمک کراڈ پر مکوکا نافذ ہونے کے بعد ان کے حامیوں نے سڑکوں پر احتجاج کیا۔ بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نونیت کنوٹ نے کہا کہ پرلی میں دو واقعات پیش آئے جہاں ٹائروں کو آگ لگائی گئی اور ریاستی ٹرانسپورٹ کی بس کے شیشے کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ کنوٹ نے کہا کہ ہم لوگوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کررہے ہیں کہ عدالتی حکم کراڈ کو عدالتی تحویل میں بھیجنا کو قبول کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر پارلی پہنچے اور لوگوں سے قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لینے کی اپیل کی۔ کنوت نے کہا کہ بس کے شیشے کو نقصان پہنچانے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ ٹائر جلانے کے حوالے سے مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ کراد کی ماں نے ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک تھانے کے باہر دھرنا دیا۔ کراد کے کچھ حامی اپنا مطالبہ اٹھانے کے لیے پتھر کے ٹاور پر چڑھ گئے۔ ایک سرپنچ کے قتل کے خلاف اور مراٹھا اور او بی سی کارکنوں کی طرف سے ریزرویشن کے لیے احتجاج کے پیش نظر بیڈ ضلع میں 29 جنوری تک امتناعی احکامات نافذ کیے گئے ہیں۔ بیڈ ضلع کے مسجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو 9 دسمبر کو اغوا کر کے قتل کردیا گیا تھا۔

یوم صحافت کے موقع پر ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار،

اقبال باغبان اور مظہر الوڑی کی تہنیت اور اعزاز

شولاپور (نامہ نگار) : شولاپور ضلع مراٹھی پترکار سنگھ کے زیر اہتمام یوم صحافی کے موقع پر صدر شولاپور ضلع مراٹھی پترکار سنگھ اشوک مٹھپتی کی صدارت میں اور شولاپور مدھیہ کے آمدار دیویندر کوٹھے کے دست مبارک سے اور مہمانان خصوصی شولاپور پولیس کمشنر ایم۔ راج کمار، محترم سنیل سونٹکے، شولاپور ضلع پترکار سنگھ کے کارگزار صدر سینئر صحافی محترم ایوب نلامندو اور پترکار سنگھ کے سیکریٹری پی۔ پی۔ کلکرنی کی موجودگی میں صدائے مہاراشٹر شولاپور کے مدیر اعلی پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار، شولاپور کے معروف صحافی اقبال باغبان اور مظہر لوڑی کی گلپوشی کی گئی اور صحافت کے میدان میں ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اردو، مراٹھی، ہندی اور انگریزی کے معروف صحافیوں اور شہر کی معزز شخصیات نے شرکت کی۔

بیڑ سرپنچ قتل کیس:۔ نئی SIT تشکیل

دھننجے منڈے کا اعتراض معاملہ کو طول دینے کا الزام، سنتوش دیش مکھ کے قاتلوں کو پھانسی دی جائے: نانا پٹولے

ممبئی 14 / جنوری (عزیز اعجاز) بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیش مکھ سے مبینہ جبراً وصولی اغوا اور پھر ان کے قتل کے معاملے نے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچا رکھی ہے جب کہ این سی پی کے وزیر دھننجے منڈے نے جرم میں ملوث ہونے سے نہ صرف انکار کیا بلکہ اس معاملے پر استعفیٰ دینے سے بھی انکار کردیا ہے لیکن وزیراعلی دویندر فڈنویس نے آج ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے اس کیس کی تحقیقات جو کہ پہلے سی آئی ڈی کو سونپی گئی تھی۔ اس کے بعد عدالتی تحقیقات کے ساتھ ایس آئی ٹی بھی تشکیل دی گئی تھی لیکن اب سابقہ ایس آئی ٹیم کو بدل کر ایک بار پھر اس معاملے میں نئی ایس آئی ٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔ نئی ایس آئی ٹی میں انیل گجر، پولیس افسران وجے سنگھ جونوال، مہیش وگنے، آنند شنکر شندے، تلشیر ام جگتاپ، منوج راجندر واگھ، چندرکانت ایس کالکوٹے، بالا صاحب دیوی داس اگر کو شمل کیا گیا ہے۔ یاد رہے سنتوش دیشمکھ کے خاندان نے پچھلی ایس آئی ٹی پر اعتراض کرتے ہوئے اس ٹیم پر ملزمین کی جانبداری کرنے کا الزام لگایا تھا۔ ساتھ ہی یہ بھی الزام لگایا تھا کہ ان میں سے کچھ افسران کے والمیکی کراڈ سے قریبی تعلقات تھے۔ اس کے بعد اب ایس آئی ٹی کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئی ایس آئی ٹی کی سربراہی بسواراج تیلی کریں گے، لیکن کچھ پولیس افسران کا تبادلہ کردیا گیا ہے۔ جبکہ اس ٹیم میں سنتوش بھگوان راؤ گٹے کو شامل کیا گیا ہے۔ بسواراج تیلی اس ایس آئی ٹی کے چیئر مین ہوں گے۔ لیکن ریاستی وزیر دھننجے منڈے جن پر سنتوش دیش مکھ کے اغوا اور قتل کی سازش میں ملوث ہونے کا الزام لگایا جارہا ہے انہوں نے اس کیس میں نئی ایس آئی ٹی تشکیل دینے پر سخت اعتراض کرتے ہوئے معاملہ کو طول دینا کا الزام لگایا ہے۔ وہیں مہاراشٹر کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے ملزمین پر حکومت کی سرپرستی کا الزام لگاتے ہوئے سرپنچ سنتوش دیش مکھ کے قاتلوں کو پھانسی سزا دینے کی مانگ کی۔ انہوں نے مزید خاکہ بیڑ اور پربھنی میں ہونے والے واقعات کو بی جے پی مخلوط حکومت کی سرپرستی حاصل ہے اور حکمران پارٹی کے ایم ایل اے حکومت سے معلومات حاصل کرنے کے بعد کھل کر بتارہے ہیں۔ بی جے پی مخلوط حکومت گیم کھیل رہی ہے اور کلیدی ملزمین کو بچانے کی کوشش کررہی ہے۔ نانا پٹولے نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کھیل کو روکے اور سنتوش دیش مکھ کے قاتلوں کو پھانسی کی سزا دلائے.....

فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے پر پولیس افسر معطل

ایس پی نے شیواجی نگر پولیس افسر کے خلاف سخت کارروائی کی

بیڑ، 14 جنوری (نمائندہ): شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے اہلکار گورکھ باڈولے کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ایسی پوسٹس شیئر کرنے کے الزام میں معطل کردیا ہے، جو فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دے سکتی تھیں۔ ان کی معطلی کا حکم گزشتہ روز جاری کیا گیا تھا۔ گورکھ باڈولے، جو شیواجی نگر پولیس اسٹیشن میں تعینات تھے، پر الزام ہے کہ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایسی پوسٹس کی تھیں جو دو برادریوں کے درمیان تنازع پیدا کرسکتی تھیں۔ جب سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نوینت کووت کو اس معاملے کی اطلاع ملی تو انہوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ان کی معطلی کا حکم دیا۔ ایس پی نوینت کووت کی اس سخت کارروائی سے پولیس محکمے میں ہلچل مچ گئی ہے، اور اسے ان عناصر کے لیے ایک سخت سبق سمجھا جارہا ہے جو فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

انڈیا بلاک لوک سبھا کے لیے بنایا گیا تھا: پوار

ریاستی اور بلدیاتی انتخابات ایک ساتھ لڑنے پر کوئی بات نہیں ہوئی تھی

ممبئی 14 / جنوری (عزیز اعجاز) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں مہاوکاس اگھاڑی اتحاد (ایم وی اے) کی کراری شکست کے بعد الزامات اور جوابی الزامات کا دور جاری ہے اور ایم وی اے کا اتحاد خطرے میں ہے۔ اسی دوران این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے ممبئی میں ایک بڑا بیان دیا کہ انڈیا بلاک صرف قومی سطح کے انتخابات کے لیے بنایا گیا تھا۔ ریاستی اور بلدیاتی انتخابات ایک ساتھ لڑنے پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی۔ پوار نے کہا کہ جب ہم انڈیا بلاک پر بات چیت کرنے کے لیے اکٹھے بیٹھے تھے تو وہاں ایک ساتھ لوک سبھا الیکشن لڑنے کے بارے میں بات چیت ہوئی تھی۔ ہم نے کبھی ریاستی یا بلدیاتی انتخابات لڑنے پر بات نہیں کی، لیکن جس طرح سے اخبارات میں یہ خبریں آرہی ہیں، اس سے لگتا ہے کہ ہمیں قومی سطح پر متحد رہنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ ہم اپنی سطح پر ایسا فیصلہ کریں گے کہ ریاست کے حوالے سے متحد ہونا چاہیے یا نہیں۔؟ تینوں جماعتوں کے رہنما اگلے آٹھ دس روز میں مل بیٹھ کر اس پر بات کریں گے۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ کیا آپ مہایوتی کے ساتھ جائیں گے، آپ کی ذاتی رائے کیا ہے۔؟ اس سوال پر پوار نے کہا کہ اس میں ذاتی کیا ہے۔ ہمارے ایک رکن اسمبلی کی بھی اس سے مختلف رائے نہیں ہے۔ میڈیا یہ سب کہاں سے ڈھونڈ رہا ہے یہ جاننے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ دریں اثنا انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ان کے اور ادھو ٹھاکرے پر بی جے پی کانفرنس میں تبصرہ کیا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے پوار نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل، یشونت راؤ چوان اور شنکر راؤ چوان ملک کے وزیر داخلہ تھے۔ ان محب وطن لوگوں نے اس عہدے کا وقار بڑھانے میں بڑا کام کیا۔ کسی زمانے میں گجرات اور مہاراشٹر ایک ہی ریاست تھی۔ گجرات نے ملک کو اچھے منتظمین سے متعارف کرا۔

شہنشاہ ولی بیڑ روڈ کارنر پر برینڈیڈ موبائل شاپی کا افتتاح

بیڑ۔ (قاضی مجیب کے ذریعہ) مدرسہ دارالعلوم بیڑ کے مدرس مولانا شیخ مختار اشرفی کے فرزند شیخ مبشر کی نئی برینڈیڈ موبائل درستی دوکان چاندنی چوک شہنشاہ ولی روڈ کارنر بیڑ کا افتتاح حال ہی میں عمل میں آیا اس افتتاحی مجلس کا آغاز تلاوت قرآن اور پیارے نبیؐ کی شان میں نذرانہ عقیدت پیش کرکے کیا گیا۔ اس موقع پر مہمانان خصوصی مولانا قاضی محمد ظفر مولانا عقیل احمد قاسمی مفتی انور ملی مولانا سید صفدر محمدی مولانا خلیل محمدی حافظ محبوب حافظ اعظم اعجازی حافظ آصف صدیقی حافظ منصور تعلقہ مجلیگاؤں سے جناب توفیق سر وسیاسی وسماجی شخصیات جناب شفیق بھاؤ خورشید عالم ایڈیٹر طیب بھائی، سید بنیل الزماں جناب شیخ کامران ایڈیٹر صحافی جناب بھاگوت تاورے موجود تھے تمام مہمانان نے مختصر انداز میں تجارت کی فضیلت اور حق حلال کمائی سے متعلق روشنی ڈالتے ہوئے اس اقدام کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل میں ترقی کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا نیز اظہار تشکر مولانا مختار اشرفی نے ادا کیا۔

9ویں مسلح افواج کے سابق فوجیوں کا دن، جموں و کشمیر لائٹ انفنٹری رجمنٹل سینٹر میں منایا گیا

شری نگر (نثار یاتو) بھارتی مسلح افواج کے سابق فوجیوں کا دن ہر سال 14 جنوری کو منایا جاتا ہے تاکہ بھارتی مسلح افواج کے پہلے کمانڈر ان چیف، فیلڈ مارشل کے ایم کاریپا کی ریٹائرمنٹ کو یاد رکھا جاسکے۔ یہ دن ان بہادر فوجیوں کی بے لوث خدمت اور عزم کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے، جنہوں نے قوم کی خدمت فخر کے ساتھ انجام دی۔ چنار کور کے زیر اہتمام جموں و کشمیر لائٹ انفنٹری رجمنٹل سینٹر، سری نگر میں 14 جنوری 2025 کو مسلح افواج کے سابق فوجیوں کا دن منایا گیا۔ تقریب میں میجر جنرل دھننجے جوشی، وی ایس ایم، جی او سی وی فورس کے علاوہ بریگیڈیئر دیدبنیوال، کمانڈنٹ، جے اے کے ایل آئی رجمنٹل سینٹر اور دیگر سینئر افسران، سابق فوجی، ویر ماتائیں، ویرناریاں اور سرفروشوں کو بہادری کے اعزازات حاصل کرنے والے فوجی شریک ہوئے۔ وزیر دفاع، راج ناتھ سنگھ نے اخنور سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سابق فوجیوں اور ویر ماتاؤں/ ویرناریاں سے خطاب کیا۔ کشمیر وادی میں خراب موسم کے باوجود تقریب میں بڑی تعداد میں سابق فوجیوں نے شرکت کی، جو ایک فوجی کے غیر متزلزل عزم کی علامت ہے۔ مجموعی طور پر 143 سابق فوجی، 40 ویر ماتائیں/ ویرناریاں اور 2 جنگی ہیروز/ سابق فوجیوں کے بچے تقریب میں شریک ہوئے۔ یہ تقریب نہ صرف سابق فوجیوں کی خدمات کو سراہنے کے لیے تھی بلکہ انہیں مختلف فلاحی اسکیموں اور ان کے مسائل کے حل سے متعلق براہ راست معلومات فراہم کرنے کا موقع بھی دیا گیا۔ شرکاء کو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تحت چلائے جانے والے مختلف فلاحی منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ مزید برآں، ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے مختلف اسٹالز لگائے گئے جن میں ای سی ایچ ایس، اے ڈبلیو پی او، ڈی زیڈ آر (این سی)، ڈی پی ڈی او، میڈیکل کیمپ، ضلع سینک ویلفیئر بورڈ، جے اے کے ایل آئی ریکارڈز اور بینکوں کے اسٹالز شامل تھے۔ میجر جنرل دھننجے جوشی، وی ایس ایم، جی او سی وی فورس نے سابق فوجیوں، ویر ماتاؤں اور ویرناریاں کو اعزاز سے نوازا اور ان بہادر سپاہیوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے وطن کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

اب کی بار میونسپل کارپوریشن جالنہ پر بھگوا لہرائے گا: ارجن کھوتکر

شیوسینا کارکنوں کی میٹنگ میں ارجن کھوتکر کا عزم

جالنہ (محمد اظہر فاضل) میونسپل کارپوریشن جالنہ پر اا وکی بار بھگوا جھنڈا لہرائے گا اس لئے شیوسینکوں نے کمر کس کر تیاریوں میں لگ جانے چاہیے اس طرح کی مخاطبت میں شیوسینا جالنہ کارکنان کے اجلاس میں رکن اسمبلی ارجن کھوتکر نے اپنے عزائم کا اظہار کیا۔ کھوتکر کی رہائش بھاگیہ نگر میں آئندہ بلدیاتی الیکشن کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اسمبلی کی جیت کے بعد کارکنان کو بلدیاتی الیکشن کے لیے دوبارہ کمر کس لینا چاہیے۔ حلقہ بندیوں کے لیے منصوبہ بندی اور پارٹی کی تنظیم کے لحاظ سے وارڈ میں پارٹی کی شاخیں قائم کرنے کے ساتھ حکومتی اسکیمات کو مکمل طور پر نافذ کی بات انھوں نے کہی۔ کارکنان کے اس اجلاس میں اس موقع پر شیوسینا کے پنڈت بھوتیکر، وشنو پاچ پھولے، فیروز لالہ تامبولی، گنیش سپارکر، مہیش دسانے، نکھل پگارے، راہول ہیوارالے، گوپی کشن گوگڈے، شیوسینا کی خواتین محاذ کی رابطہ کار سویتا کیونڈے، یوواسینا شبھم ٹیکلے پاٹل، شیوسینا کے رابطہ سربراہ اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ دیپک ویدیا، کرن گارڈ، آشا کومل شندے سشیل، بھاوسر، کشور شندے، رام ستکار، کرن شرسات، سنتوش جنگڈے، جاوید ظفر، موسیٰ پرسوالے، عمران پٹھان سندیپ سیلے، بابا قریشی، راج رتنا پارکھے وکرم کسندر، پنٹو کھنڈارے، دیپک راٹھوڑ، بھگوان پرانک، رویندرا دیشپور، رویندرا دیشپور، راسوے، امباداس چٹکیر، رامبھاؤ ستکار، شیام گوگڈے، دنیشور سپارکر کرن کوکاٹے، شبھم دیشمکھ، گورونو گیرے، سنجے کبیر، سنتوش پرلیکر، سوپنل ہیوالے، شرد دھاکنے، آکاش جگتاپ، کیتن نولکھے، سید عرفان، مہیش ونشی، لکھن کانسے پردیپ گائیکواڑ، راجو گائیکواڑ، سچن، ساگر راجپوت، شیخ جان شیخ، جاوید پٹھان، چندر سینا نرمل، پانڈورنگ کھیرے، سمیت سابق کارپوریٹر اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

۲ر لاکھ سے زائد رقم کے ساتھ تین چور گونڈی پولس کی حراست میں

جالنہ) محمد اظہر فاضل) گوندی پولس تعلقہ گھن ساونگی نے رہزنی کرنے والے تین مجرموں کو گرفتار کرکے انکے پاس سے دولاکھ پینتیس ہزار کی رقم کو تحویل میں لیا ہے۔ ※ مورخہ ۱۳ جنوری کو تقریباً تین بجے ہوٹل منوج کے قریب رامیشور نارائن بلبلے دیٹھانہ خورد تعلقہ عنبڑ تو وہیلر پر گیورائی جارہا تھا۔ شاہ گڑھ کے قریب ساگر ہوٹل میں رات کا کھانا کھانے کے بعد بس اسٹینڈ کے سامنے واقع پٹرول پمپ پر پٹرول بھرتے وقت تینوں ملزمان نے مبینہ طور پر مدعی کی ہنڈا کمپنی کی یونی کارن اور دو موبائل فون اور مدعی کے قبضے سے چاقو کی نوک پر زبردستی چھین کرلے گئے۔ شکایت پر گونڈی پولیس اسٹیشن نے 09/2025- سیکشن VNS 2023 (5) 3 ,(4) 309 کے تحت کیس درج کیا۔ واقعہ کے بعد سے پولیس مذکورہ تینوں ملزمان کی تلاش میں تھی۔ تکنیکی معلومات کے ذریعہ یہ اطلاع ملنے کے بعد کہ مذکورہ چور جرم کرنے کے بعد اورنگ آباد کی جانب فرار ہوگئے تھے جنھیں اورنگ آباد سٹی پولیس کی مدد سے گرفتار کرلیا۔ مذکورہ ملزم نمبر 01 امیر خان اکبر خان عمر 28 سال کیج ضلع بیڑ۔ جس پر پرلی پولس اسٹیشن میں کئی سنگین جرائم درج کیے گئے ہیں۔ ملزم نمبر 02 زبیر مشتاق فاروقی عمر 28 سال روضہ محلہ کیج، پر بھی لوٹ پاٹ کے سنگین جرائم درج ہیں۔ ملزم نمبر 03 اویز خواجہ شیخ پر بھی سنگین جرائم کو انجام دینے پر سنگین الزامات و کیس درج ہین۔ تینوں ملزمان سے 06 موبائل، 02 موٹر سائکلیں اور ایک چاقو جس کی مالیت -/2,35,000 روپے برآمد کیا ہے۔ مذکورہ جرم کی مزید تفتیش سب انسپکٹر پولیس ابراہیم شیخ کررہے ہیں۔

نیا سال پرانا جال

مجتبیٰ حسین

حضرات! نیا سال آگیا ہے لہذا پرانے سال کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیجیے کہ اس نے آپ کو اپنے چنگل سے بچ نکلنے کی اجازت دے دی ورنہ عین ممکن تھا کہ پرانے سال کے گزرنے کی بجائے آپ گزر جاتے اور اپنے پیچھے تھوڑے سے رشتہ داروں اور بہت سے قرض خواہوں کو نئے سال میں رونے دھونے کے لیے چھوڑ جاتے۔ ہم ذاتی طور پر نئے سال کی خوشی اس لیے نہیں مناتے کہ نیا سال آگیا ہے بلکہ خوشی اس بات کی مناتے ہیں کہ پرانا سال گزر گیا اور ہم نہیں گزرے۔ تب ہم پرانے سال کی طرف یوں حقارت کی نظر ڈالتے ہیں جیسے کشتیوں کے دنگل میں فتح پانے کے بعد کوئی پہلوان ہارے ہوئے پہلوان کی طرف فاتحانہ نظر ڈالتا ہے۔ سچ پوچھیے تو پرانا سال بھی ایک پہلوان ہی ہوتا ہے جس سے آپ مسلسل 365 دن فری اسٹائل کشتی لڑتے ہیں۔ وہ آپ کو گھونسے رسید کرتا ہے، کبھی دھوبی پچھنی دے ڈالتا ہے، کبھی آپ اس کے سینہ پر سوار ہو جاتے ہیں اور وہ کبھی آپ کے سینہ پر مونگ دلنے لگتا ہے۔ اس لگاتار گتھم گتھی کے دوران بسا اوقات آپ پر نیم بے ہوشی کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔

مگر آپ بڑی بے شرمی کے ساتھ اس حالت نیم بے ہوشی سے باہر نکل آتے ہیں اور پھر پرانے سال سے نبرد آزما ہو جاتے ہیں۔ اب اسی پرانے سال کو لیجیے کہ اس نے آپ کا کیا حشر بنا رکھا تھا۔ آپ پیوستہ سال کے گھونسوں اور طمانچوں سے سنبھلنے بھی نہ پائے تھے کہ اس نے قیمتوں میں اضافہ کا ایک ایسا زوردار طمانچہ آپ کے رخسار مبارک پر جڑ دیا کہ آپ کی آنکھوں کے آگے ساتوں طبق روشن ہو گئے۔ آپ چکرا کر گر پڑے، اٹھنے کی کوشش کی تو پرانے سال نے محاصل کی ایک ایسی زبردست ڈراپ کک آپ کے سینے پر جمادی کہ کئی مہینوں تک آپ کو یہ گمان ہوتا رہا جیسے آپ کے جسم میں سینہ ہی باقی نہ رہا ہو۔ مگر وہ جو کسی نے کہا ہے کہ ظالم کو بالآخر ایک دن شکست ہو جاتی ہے تو کل رات جب قدرت کے ریفری نے سیٹی بجائی تو پتہ چلا کہ ان 365 دن کے مقابلہ کے بعد آپ میں ابھی تھوڑی سی جان باقی ہے اور پرانا سال ہمیشہ کے لیے رخصت ہو چکا ہے۔ مگر آپ اپنی اس کامیابی پر زیادہ خوش ہونے کی حماقت نہ کیجیے کہ ایک اور موٹا تازہ لمبا تڑنگا سال آپ کے مقابل آگیا ہے اور یاد رکھیے کہ ہر نیا سال ایذا رسانی کے معاملہ میں پرانے سال سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے اور ہمیں اس وقت اس دانا کا قول یاد آرہا ہے جس نے 1969ء کی آمد کے موقع پر نئے سال کا پیغام روانہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ 1969ء 1968ء سے برا اور 1970ء سے اچھا ہوگا۔

ہم فطری طور پر لاپرواہ واقع ہوئے ہیں اسی لیے ہمیں بر وقت نئے سال کی آمد کی خبر نہیں ہوتی۔ ہم تو کیلنڈر کی طرف دیکھے بغیر ہی اپنی زندگی گزار لیتے ہیں۔ گھڑی دیکھنے کی بات تو بہت بڑی ہے یقین مانیے کہ ہر نئے سال کی آمد کی اطلاع ہمیں اپنی بیوی سے اس وقت ملتی ہے جب وہ ہر نئے سال میں ہمیں ایک نئے بچے کا باپ بنا دیتی ہے۔ جب اس کی گود میں ایک چاند سا بچہ ہمکنے لگتا ہے تو ہم اچانک خواب غفلت سے جاگ پڑتے ہیں اور اپنی آنکھیں ملتے ہوئے پوچھتے ہیں، کیا نیا سال آگیا؟ اس پر ہماری بیوی مسکراتی ہوئی ہمارے ہاتھوں میں نئے سال کو تھما دیتی ہے اور کہتی ہے' اگر یقین نہیں آتا تو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لو کہ نیا سال آگیا ہے، کتنا خوبصورت ہے، کتنا موٹا تازہ ہے۔' اس پر ہم رونی صورت بنا کر کہتے ہیں' ہاں ہاں! خوبصورت تو ہے مگر اب میں نئے سال کے لیے کپڑے کہاں سے لاؤں، دودھ کہاں سے لاؤں، پھر جو پرانے سال بڑے ہو رہے ہیں تو ان کی تعلیم و تربیت کا کیسے بندوبست کروں؟'

تب ہماری بیوی ہماری پریشانی سے بے نیاز ہو کر نئے سال کو لوری دینے لگتی ہے اور جوں جوں لوری کی آواز بڑھتی جاتی ہے ہماری نیند اچٹنے لگتی ہے۔

یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے اور ہم دعویٰ کے ساتھ یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ کسی سال نیا سال نہیں آسکتا مگر ہمارے گھر نئے بچے کا آنا نہایت ضروری ہے۔ یہ ایک ایسا قانون قدرت ہے جس سے انحراف ممکن ہی نہیں ہے۔ البتہ 1965ء ہمارے لیے ایک استثنائی حیثیت رکھتا ہے کہ اس سال ہمارے گھر میں نیا سال نہیں آیا۔ چنانچہ آج تک یہ سال بقائے میں چل رہا ہے اور مسٹر 1964ء کے بعد ہم نے دوسرے بچے کا نام مسٹر 1966ء ہی رکھا۔ کبھی ہم مذاق مذاق میں اپنی شریک حیات سے پوچھتے ہیں 1965ء کا حساب کب بے باق ہونے والا ہے؟ تو وہ دھمکی کی آواز میں کہتی ہے' اجی آپ قدرت کا مذاق نہ اڑائیے کسے معلوم کہ کسی سال آپ کے گھر جڑواں سال پیدا ہو جائیں اور یوں سارا حساب بے باق ہو جائے۔'

نئے سال کی آمد کی خبر تو ہمیں بالآخر ہو ہی جاتی ہے لیکن اس کی آمد کا یقین اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کہ ہمارے پڑوسی اور پڑوسن میں لڑائی جھگڑا شروع نہ ہو جائے۔

یہ جھگڑا ہمیشہ نئے سال کے کیلنڈروں کے مسئلہ پر ہوتا ہے اور اتفاق سے یہ نئے سال کا آدھا حصہ گزرنے تک جاری رہتا ہے۔ یوں بھی نیا سال شروع ہو جاتا ہے تو آدمی خود کیلنڈروں کا کیلنڈر بن جاتا ہے۔

ہم نے ایک صاحب سے پوچھا تھا کہ بتاؤ ہر سال نیا سال کیوں آتا ہے۔ انھوں نے کہا تھا' نیا سال اس لیے آتا ہے کہ ہم پرانے کیلنڈروں کی جگہ نئے کیلنڈر لگا سکیں ورنہ اور تو کوئی وجہ نئے سال کے آنے کی نظر نہیں آتی۔ لوگ نئے نئے کیلنڈر حاصل کر کے یوں سمجھتے ہیں جیسے ان کے سماجی رتبے میں بڑا اضافہ ہو گیا ہے۔

ایک نوجوان کی شادی کی بات چل رہی تھی جو چلتے چلتے اچانک اس مسئلہ پر رک گئی کہ لڑکے کے پاس جائیداد ہے موٹر ہے مکان ہے تعلیم کی سند ہے مگر افسوس کہ ایر انڈیا کا کیلنڈر نہیں ہے۔ جس لڑکے کے پاس ایر انڈیا کا کیلنڈر نہ ہو اسے شادی کرنے کا کیا ادھیکار ہے؟

ہم نے کہا بھی لڑکی کی شادی تو لڑکے سے ہوگی، پھر کیلنڈر کو کیوں رقیب بنایا جا رہا ہے، ارشاد ہوا 'حضور والا ہماری لڑکی اپنے سسرال میں پہاڑ جیسے دن آخر کس طرح ایر انڈیا کے کیلنڈر کے بغیر کاٹ سکے گی۔ کیلنڈر ہی کے سہارے تو اسے اپنی بقیہ زندگی گزارنی ہے ورنہ لڑکے میں کیا دھرا ہے۔'

ہم نے ایک دوشیزہ کے بارے میں یہاں تک سُن رکھا ہے کہ اس کے محبوب نے ایک بار جذبہ عشق سے مغلوب ہو کر کہا، جان عزیز آج تم جو مانگنا چاہتی ہو مجھ سے مانگ لو میں دنیا کی ساری نعمتیں تمہارے قدموں میں ڈال دینا چاہتا ہوں' میں آج تمہاری ہر تمنا پوری کر دوں گا' بولو تمہیں کیا چاہیے؟ اس پر دوشیزہ نے اپنے محبوب کی امڈتی ہوئی محبت سے مسرور ہو کر قدرے شرماتے ہوئے کہا 'میرے دیوتا ہو سکے تو میرے لیے دلیپ کمار کی تصویر والا کوئی خوبصورت کیلنڈر لا دو۔ میں تمہارا احسان زندگی بھر نہ بھلا سکوں گی۔'

اور راوی کا بیان ہے کہ اس جملہ کو سن کر محبوب کے دل میں ٹھاٹھیں مارتا ہوا محبت کا سمندر جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور اس کے بعد اسے جہاں کہیں بھی دلیپ کمار کی تصویر والا کوئی کیلنڈر نظر آتا تو وہ اس کیلنڈر سے فوراً نظریں ہٹا لیتا۔

نیا سال آتا ہے تو یقین مانیے سماج میں کیلنڈروں کا ایک سیلاب امڈ آتا ہے۔

سگریٹ خریدیے اور کیلنڈر لیجیے۔ پان خریدیے اور کیلنڈر لیجیے اور ہم نے ایسے اصحاب بھی دیکھے ہیں جو اپنا تن ڈھانکنے کے لیے تو کپڑا خرید لیتے ہیں لیکن اس کے معاوضہ میں کیلنڈر ضرور ایسی حسینہ کا منتخب کرتے ہیں جس کے بدن پر دور دور تک کوئی کپڑا نہیں ہوتا بلکہ ہم نے کپڑوں کی دکانوں پر ملنے والے کیلنڈروں پر ایسی حسیناؤں کی تصویریں بھی دیکھی ہیں جن کے بدن پر گھڑی کے سوائے کوئی اور لباس نہیں ہوتا۔ گزشتہ سال ایک صاحب نے ایک کلاتھ مرچنٹ کی دکان سے کپڑا خریدنے کے بعد اسی قسم کا ایک برہنہ کیلنڈر حاصل کیا تھا، اس پر ہم نے موصوف سے دست بستہ یہ پوچھا تھا کہ 'قبلہ یہ کپڑا آپ نے اپنے لیے خریدا ہے یا کیلنڈر کے لیے۔ اگر ہو سکے تو اس کپڑے کا ایک غلاف کیلنڈر کے لیے بھی سلوا دیجیے۔'

ہمارے استفسار کو سن کر یہ صاحب کچھ ایسے شرمندہ ہو گئے جیسے ہم نے انھیں سر بازار ننگا کر دیا ہو۔

شب احتساب

افسانہ

گاؤں میں ایک خوبصورت رات تھی۔ چاند کی چمک ہر طرف روشنی بکھیر رہی تھی۔ اس رات، عائشہ اور اس کے دوستوں نے ایک تقریب منعقد کی تھی، جہاں انہوں نے اپنے دل کی باتیں ایک دوسرے سے بانٹنے کا فیصلہ کیا۔

عائشہ ایک نرم دل، خوش مزاج لڑکی تھی، جو اپنی زندگی میں ہمیشہ محبت اور دوستی کی تلاش میں رہی۔ اس کی آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی، لیکن اس کے دل میں ایک راز چھپا ہوا تھا۔ ایک محبت جو اسے سکون دیتی تھی، مگر وہ کبھی اس کا اظہار نہیں کر سکی۔ اس تقریب کے دوران، جب سب نے اپنی اپنی کہانیاں سنائیں تو عائشہ نے محسوس کیا کہ اس کا دل بار بار ایک ہی نام کے گرد گھوم رہا ہے وہ ہیں علی۔ علی، جو اس کا بچپن کا دوست تھا، اور جس کی مسکراہٹ ہمیشہ اس کے دل کو چھو لیتی تھی۔ جب رات کا وقت آیا، تو عائشہ نے فیصلہ کیا کہ وہ علی کو اپنی محبت کا اظہار کرے گی۔ وہ تھوڑی نروس تھی، مگر اس نے خود کو حوصلہ دیا۔ وہ ایک کونے میں چلی گئی، جہاں چاند کی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔

علی بھی وہاں آیا اور دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں جھانکا۔ عائشہ نے کہا،" علی، مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔" علی نے مسکراتے ہوئے پوچھا،" کیا بات ہے؟" عائشہ نے دل کی گہرائیوں سے کہا،" میں نے جو تمہارے ساتھ ابھی تک زندگی گزاری ہوں میں نے وہ ہر لمحے کو محسوس کیا ہے۔ میں نے تمہاری محبت کا انتظار کیا ہے، اور اب مجھے یقین ہے کہ میں تم سے پیار کرتی ہوں۔" علی کی آنکھوں میں حیرت اور خوشی کی جھلک آئی۔ اس نے عائشہ کا ہاتھ تھاما اور کہا،" عائشہ، میں بھی تم سے پیار کرتا ہوں۔ میں نے تمہاری محبت کو ہمیشہ محسوس کیا، لیکن مجھے یہ کہنے کی ہمت نہیں ہوئی۔" اس لمحے، عائشہ اور علی کے دلوں میں محبت کی ایک نئی دنیا کھل گئی۔ چاند کی روشنی میں، انہوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا اور اپنی محبت کا عہد کیا کہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔ وہ رات عائشہ اور علی کے لیے ایک نئے سفر کا آغاز تھا۔

عائشہ اور علی کی محبت کا آغاز ایک نئے سفر کے طور پر ہوا۔ وہ دونوں روزانہ ایک دوسرے سے ملنے لگے، اپنی زندگی کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو بانٹتے، خوابوں کی باتیں کرتے اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے۔ ہر ملاقات کے بعد، ان کی محبت کی گہرائی میں اضافہ ہوتا گیا۔ ایک دن، جب عائشہ نے علی کو اپنے گھر پر بلایا، وہ بہت خوش تھی۔ اس نے اپنی والدہ سے کہا کہ وہ علی کے لیے کچھ خاص تیار کرے۔ علی جب آیا تو عائشہ کی آنکھوں میں چمک دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اس نے محسوس کیا کہ آج کا دن کچھ خاص ہے۔ کھانے کے بعد، عائشہ نے علی کو اپنی پسندیدہ جگہ، ایک چھوٹے سے باغ میں لے گئی۔ وہاں پھولوں کی مہک اور چاند کی چمک نے ماحول کو مزید رومانوی بنا دیا۔ عائشہ نے اپنے دل کی بات کرتے ہوئے کہا، " علی، میں چاہتی ہوں کہ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔ میں نے تمہیں اپنے دل میں بسا لیا ہے۔" علی نے مسکرا کر جواب دیا،" میں بھی یہی چاہتا ہوں، عائشہ۔ میں تمہارے بغیر اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔"

اسی لمحے، عائشہ نے اپنے دل کی ایک اور بات کہی،" کیا تم کبھی سوچتے ہو کہ ہماری محبت کی داستان کیسے آگے بڑھے گی؟" علی نے سوچتے ہوئے کہا،" ہمیں مل کر اس کہانی کو لکھنا ہوگا۔ ہم دونوں مل کر اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔" ان کی باتوں میں عزم اور محبت کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔ انہوں نے یہ طے کیا کہ وہ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے محنت کریں گے، چاہے اس راستے میں کتنی ہی مشکلات آئیں۔ کچھ ماہ بعد، عائشہ نے علی کے لیے ایک خاص سرپرائز تیار کیا۔ اس نے گاؤں کے ایک خوبصورت مقام پر ایک چھوٹی سی تقریب رکھی، جہاں انہوں نے اپنے دوستوں اور خاندان والوں کو مدعو کیا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب وہ علی کے ساتھ اپنی محبت کا اعلان کرنا چاہتی تھی۔ تقریب کے دوران، عائشہ نے علی کو ایک خوبصورت لکڑی کی باکس پیش کی۔ جب علی نے اسے کھولا تو اندر ایک خوبصورت چاندی کی انگوٹھی تھی۔ عائشہ نے کہا،" یہ ہماری محبت کی علامت ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ تم اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھو، تاکہ تمہیں یاد رہے کہ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔" علی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اس نے انگوٹھی کو پہنا کر عائشہ کو گلے لگایا اور کہا،" یہ میری زندگی کا سب سے خوبصورت لمحہ ہے۔ میں تمہیں ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھوں گا۔" اس رات، جب سب نے خوشیاں منائیں، عائشہ اور علی نے ایک دوسرے کے لیے اپنی محبت کا وعدہ کیا۔ ان کی محبت نے نہ صرف ان کی زندگیوں کو بدل دیا بلکہ ان کے گاؤں کی فضاء کو بھی خوشبو سے بھر دیا۔

یہ کہانی عشق کی ایک مثال بنی، جو ثابت کرتی ہے کہ سچی محبت ہمیشہ اپنے راستے خود بناتی ہے، بس اسے وقت اور عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی شب احتساب محبت کی ایک نئی داستان میں ڈھل گئی، جو ہمیشہ کے لیے دلوں میں زندہ رہے گی۔

انصاری غلام رضا، دارالہدیٰ اسلامیک یونیورسٹی

غزل

ہے جنوں تو جہاں کو بتا دیجئے
یا تو مٹ جایئے۔ یا مٹا دیجئے"
فتح حق کی ہی ہوگی۔ ذرا دیر ہے
اس ڈری قوم کو یہ بتا دیجئے
ایک روٹی جہاں سے نہ مل پائے گر
آگ کھیتوں میں ایسے لگا دیجئے
آپ کا کام دکھتا نہیں ہے جنہیں
انکی آنکھوں سے پردہ ہٹا دیجئے
کام پر پھر سے لگ جائیں گے محنتی
خامشی سے انہیں بس جگا دیجئے
جان لیوا بہت ہو، خطرناک ہو
ایسے کانٹوں کو رہ سے ہٹا دیجئے
شادمانی ملے، کامرانی ملے
آپ اختر کو ایسی دعا دیجئے

شمیم اختر

غزل

عشق کا رنگ دل میں چھپتا نہیں
میری زندگی تیرے بغیر رہتا نہیں
چاندنی راتوں میں تیری یادوں کا غم
دور تک بادلوں میں تیرا چہرہ دکھتا نہیں
تمہاری ہر بات ایک عالم کی گہرائی ہے
تم سے جدا ہو کر کوئی پل گزارا نہیں
میرے دل میں جو محبت وہ تم تک پہنچے
اس میں کوئی راستہ اب دکھتا نہیں
چاہت کا سورج تمہاری نظروں میں چھپا
اب کوئی دھیما سا سایہ بھی ملتا نہیں
لیکن اگر تمہاری یادوں کا رنگ ہو
تو میری زندگی کا رنگ وہی گلاب ہے
جو تمہاری محبت سے روشنی پاتا نہیں

طالب علم: محمد گلاب حسین

غزل

دیکھو کتنا پگلا ہوں میں
تنہا تنہا جیتا ہوں میں
جن کو موت کا کھٹکا ہر دم
ویسوں پر ہی مرتا ہوں میں
دل کے بھیتر کان لگا کر
خود کو اکثر سنتا ہوں میں
تُو مجھ کو یاں لاکھ گرا دے
ہمت سے پھر اُٹھتا ہوں میں
یاد جو تیری کھبنے لگی تو
آنسو بن کر بہتا ہوں میں
مجھ کو کوئی واپس لائے
بیتے پل میں جیتا ہوں میں
عالمؔ کے دل میں ڈوبو تم
پیاسے تم ہو دریا ہوں میں

آفتاب عالمؔ شاہ نوری

غزل

سمجھنا چاہے تو سمجھا سکوں
تجھے میں اپنا جگر بنا سکوں
تیرے دل کی ہر گلی میں جگہ بنا لوں
اپنی چاہت کا جہاں بسا سکوں
تیرے خوابوں کو حقیقت کا رنگ دے دوں
تیرے درد کو اپنے دل میں چھپا سکوں
چاندنی راتوں میں تیرا سنگ ہو
ہر لمحہ تجھے اپنی دعا بنا سکوں
تُو جہاں جہاں جائے، میرا سایہ رہے
تجھے اپنی محبت کا خدا بنا سکوں
تیرے بغیر یہ دل بے سکون ہے
کاش تجھے اپنی جان بنا سکوں
یہ الفاظ تیرے لیے نذر کیے ہیں
تجھے اپنی زندگی کی صدا بنا سکوں

تحسین رضا

اس وقت میرے مطالعہ کی میز پر ٹانڈہ امبیڈکر نگر کے معروف شاعر و ادیب انس مسرور انصاری کی تازہ ترین تجزیاتی تحریر پر مبنی کتاب "عکس اور امکان موجود ہے جو بیشتر ادبی و تحقیقاتی مضامین پر مشتمل ہے۔ میری عادت رہی ہے کہ میں کسی کتاب کا نہ تو طائرانہ مطالعہ کرتا ہوں نہ ہی سرسری اظہار خیال بلکہ پوری کتاب کو بہ نظر عمیق پڑھنے کے بعد ہی اپنی رائے اور اظہار خیال کیلئے چند شکستہ الفاظ جمع کر پاتا ہوں۔ کسی کی بے جا تعریف و توصیف، مدح سرائی اور خواہ مخواہ کی تنقیص کو بھی اللہ نے میری فطرت سے دور رکھا ہے۔ عام روش سے مکمل انحراف اور تنقید و تنقیص میں فرق کرتے ہوئے خالص علمی سطح پر کلام کرتا ہوں۔ اللہ اسی نہج کو قائم رکھے۔

انس مسرور صاحب سے میری واقفیت اس وقت سے ہے جب انہوں نے جولانگاہ ادب میں اولین قدم رکھا تھا لیکن وہ دن اور آج کا دن نہ رکے نہ تھکے نہ ہی تھکن سے سمجھوتہ کیا آج بھی بساط ادب پر پورے طمطراق سے نہ صرف متمکن ہیں بلکہ آس پاس کے ادبی حلقوں میں معتبر درجے پر فائز ہیں۔ اب تک نثر و نظم پر مشتمل ان کی متعدد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ انس مسرور انصاری صاحب ایک کہنہ مشق شاعر و ادیب ہیں، وہ ادب کی مختلف النوع اصناف پر نہ صرف طبع آزمائی کرتے ہیں بلکہ ان کی بیشتر کاوشات معیار و اعتبار کے درجہ پر فائز نظر آتی ہیں۔ انس مسرور صاحب کی شعری و نثری تخلیقات تصورات و جذبات کے امتزاج کا ایسا نگار خانہ ہے جس میں زندگی کے مختلف رنگ جھلکتے ہیں، انسانی عظمت میں آپ کا یقین غیر متزلزل ہے ان کے یہاں خالی خولی جذباتی انداز نہیں بلکہ زندگی کے ٹھوس حقائق کا اظہار صاف و نمایاں نظر آتا ہے۔ روایات کا احترام ان کی تخلیقات کا نمایاں عنصر تو ہے ہی ساتھ ہی وہ نیرنگ زمانہ کی بنتی بگڑتی صورتحال پر بھی گہری نظر رکھتے ہیں اور مثبت حل بھی تلاش کر لیتے ہیں۔ ماضی اور حال کے دھندلکوں میں وہ نہ خود ایک تابناک مستقبل دیکھ رہے ہیں بلکہ اپنے قاری کو بھی اس تابناکی کا مشاہدہ کراتے ہیں۔ اندھیروں کی گہری تہوں کا سینہ چاک کر کے اجالوں کو دیکھ لینا اور موسم خزاں میں بہار کا مشاہدہ بڑی بات ہے، مزید یہ کہ وہ جس اسلوب میں قاری سے مخاطب ہوتے ہیں اس کی کشش وسادگی دلوں کو مسخر کرتی چلی جاتی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ ان کا احساس ان کے تخلیقی وجدان سے پوری طرح مربوط و منسلک ہے۔

عکس اور امکان ان کی تازہ ترین نثری تصنیف ہے جس میں کل بارہ مضامین شامل ہیں اولین مضمون تعلیقات نعت پر ہے جسے خالص تحقیقی انداز میں تحریر کیا گیا ہے جس میں صنف نعت کے متعدد گوشوں پر مدلل اور موثر روشنی ڈالتے ہوئے قرآن و احادیث اور اس میدان کی عبقری شخصیات کے حوالے سے سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ کتاب سے ایک اقتباس ہم یہاں نقل کر رہے ہیں جس سے زبان و بیان پر گرفت کے ساتھ ان کی فکری رفعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

" قوموں کے عروج و زوال کی تاریخ بتاتی ہے کہ دنیا میں کسی بھی قوم کو عروج صرف اس کی علمی برتری اور فوقیت کی بنیاد پر حاصل ہوتا ہے۔ قرون وسطیٰ میں عرب مسلمانوں کو زندگی کے ہر میدان میں جو برتری اور تفوق حاصل تھا وہ صرف ان کی علمی برتری کا نتیجہ تھا۔ اس زمانہ میں مسلمان نہ صرف عقلی علوم میں یگانہ و یکتا تھے بلکہ دینی علوم کے امام بھی وہی تھے۔

دوسرا مضمون پروفیسر محمود الٰہی زخمی کی ادبی تحریکات و خدمات اور مولانا آزاد کے جریدہ الہلال کے تجزیاتی مطالعے پر مشتمل ہے۔

مولانا شیخ حامد علی انواری

کیسی ہے پیاری پیاری اردو زباں ہماری

اردو زبان نہ صرف ہماری قومی زبان ہے بلکہ ہماری تہذیبی، ثقافتی اور تاریخی ورثے کی سب سے اہم نشانی بھی ہے۔ یہ زبان محبت، ادب، اور علم کا ایک ایسا خزانہ ہے جو نہ صرف برصغیر بلکہ دنیا بھر میں اپنی دلکشی اور تاثیر کے سبب ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ اردو کی شیرینی، روانی اور دلکش طرز بیان نے اسے دیگر زبانوں میں ایک منفرد مقام عطا کیا ہے۔

اردو زبان کا آغاز ایک شاندار امتزاج کا نتیجہ ہے، جس میں فارسی، عربی، ترکی اور ہندی کے الفاظ اور محاورے اس طرح یکجا ہوئے کہ ایک نئی زبان نے جنم لیا۔ اس زبان نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک ایسا مشترکہ ذریعہ اظہار دیا جو نہ صرف ان کی ثقافتی شناخت بن گیا بلکہ ان کے جذبات، خیالات اور نظریات کو ایک نیا افق بھی فراہم کیا۔

اردو زبان کو ادب کی دنیا میں ایک بلند مقام حاصل ہے۔ میر تقی میر نے کہا تھا:

"اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
ہندوستان میں دھوم ہماری زباں کی ہے"

یہی اردو ہے جس نے غالب کی فکر، اقبال کے خواب، اور فیض کی انقلابی صدا کو الفاظ کی صورت دی۔ اردو زبان کی خوبصورتی صرف اس کی ادبی وراثت میں نہیں بلکہ اس کے روزمرہ کے استعمال میں بھی جھلکتی ہے۔

اردو زبان کے بے شمار فوائد ہیں جو نہ صرف ایک شخصی یا قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اہم ہیں

۱. شیریں اور دلکش زبان: اردو زبان کی سب سے بڑی خوبی اس کی مٹھاس ہے۔ اس زبان کے الفاظ اور جملے سننے والے کے دل کو نرم کر دیتے ہیں۔ یہ محبت کی زبان ہے، امن کی زبان ہے، اور انسانیت کے جذبات کی زبان ہے۔

۲. بین الثقافتی رابطے کی زبان: اردو نے مختلف تہذیبوں کو آپس میں جوڑنے کا کردار ادا کیا ہے۔ یہ زبان مختلف ثقافتوں کا سنگم ہے، اور اسی باعث اسے "لشکری زبان" بھی کہا جاتا ہے۔

۳. ادبی و علمی ورثہ: اردو نے دنیا کو ایسے شاہکار دیے ہیں جنہیں صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ غالب کے خطوط، اقبال کی شاعری، پریم چند کے افسانے، اور فیض کے اشعار اردو ادب کے ایسے چراغ ہیں جو ہمیشہ روشن رہیں گے۔

٤. آسان اور قابل فہم زبان: اردو کی ساخت اور گرامر اسے ایک آسان اور قابل فہم زبان بناتی ہے، جو ہر عمر اور طبقے کے لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے۔

اردو زبان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ انسان کی گہرے سے گہرے جذبات کو انتہائی خوبصورتی اور تاثیر کے ساتھ بیان کر سکتی ہے۔ جہاں انگریزی اور دیگر زبانیں سادگی اور اختصار کی قائل ہیں، وہیں اردو زبان میں الفاظ کے استعمال کا ایک ایسا جمالیاتی معیار موجود ہے جو جذبات کی شدت اور گہرائی کو دلکش انداز میں پیش کرتا ہے۔

اردو زبان کا ایک اور بڑا کمال یہ ہے کہ اس میں ہر قسم کے علمی، ادبی اور مذہبی موضوعات کو بہترین انداز میں بیان کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ مولانا حالی نے اپنی" مقدمہ شعر و شاعری" میں اردو کی اس خوبی کا ذکر کیا ہے کہ یہ زبان ہر نئے علمی و فکری رجحان کو اپنے اندر جذب کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتی ہے۔

اردو زبان کی عظمت کو ہمیشہ سے بڑے ادیبوں اور شعراء نے تسلیم کیا ہے۔ چند مشہور اقوال درج ذیل ہیں:

مولانا محمد علی جوہر:" اردو زبان ہماری قومی شناخت کا سب سے اہم حصہ ہے۔ یہ زبان ہمیں ماضی کی شاندار روایات اور مستقبل کی عظیم امیدوں سے جوڑتی ہے۔"

علامہ اقبال:" اردو زبان دل کی زبان ہے۔ اس میں وہ تاثیر ہے جو انسان کے جذبات کو چھو لیتی ہے اور اسے فکر کے نئے دروازے دکھاتی ہے۔"

فیض احمد فیض:" اردو وہ زبان ہے جو انسان کے دکھ اور درد کو محبت اور انسانیت کی زبان میں ڈھال دیتی ہے۔"

اردو زبان محض ایک ذریعہ اظہار نہیں بلکہ ایک زندہ اور جاوید تہذیب کی علامت ہے۔ یہ زبان ہمارے ماضی کی شان، حال کا فخر، اور مستقبل کی امید ہے۔ ہمیں اس زبان کی عظمت کو سمجھنا، اسے فروغ دینا، اور اس کے ادب کو آگے بڑھانا ہوگا تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس کی شیرینی اور دلکشی سے فیض یاب ہو سکیں۔

اردو زبان بلاشبہ ایک ایسا انمول خزانہ ہے جس پر ہر اردو دان کو فخر ہونا چاہیے۔ یہی وہ پیاری پیاری اردو زبان ہے جو دلوں کو جوڑتی ہے، روحوں کو سکون دیتی ہے، اور دنیا کو محبت کا پیغام دیتی ہے۔

۲۰۰ر اسرائیلی فوجیوں کا غزہ میں لڑنے سے انکار

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج میں غزہ میں جاری جنگ کے خلاف بولنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ تقریباً 200 فوجیوں نے ایک خط پر دستخط کیے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ اگر حکومت جنگ بندی کو یقینی نہیں بناتی تو وہ لڑائی بند کردیں گے۔ سات اسرائیلی فوجیوں نے اپنے انکار کی وجوہات پر ایسوسی ایٹڈ پریس سے بات کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ فلسطینیوں کو بے دریغ مارنے اور ان کے مکانوں کو جلانے کے حق میں نہیں ہیں۔ لڑائی سے انکار کرنے والے فوجیوں کا کہنا ہے کہ خط پر اگرچہ 200 دستخط ہیں، لیکن اور بھی بہت سے فوجی ہمارے خیالات سے متفق ہیں۔ فوجی خدمات سے انکار کا خط ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل اور حماس پر لڑائی ختم کرنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ جنگ بندی پر بات چیت جاری ہے، اور صدر جو بائیڈن اور نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ دونوں نے 20 جنوری سے قبل کسی معاہدے پر پہنچنے پر زور دیا ہے۔ یوتم ولک، جن کی عمر 28 سال ہے، اسرائیلی فوج کے بکتر بند کور میں ایک افسر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں ایک نہتے فلسطینی نوجوان کے قتل کا منظر ان کے ذہن پر نقش ہو کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ میں اسرائیل کے زیر قبضہ بفر زون میں داخل ہونے والے کسی بھی غیر مجاز شخص کو گولی مار دینے کا حکم ہے۔ یوتم کا کہنا تھا کہ انہوں نے کم از کم 12 افراد کو بفر زون میں گولیاں کھا کر گرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ولک کا یہ بھی کہنا تھا کہ کچھ ہلاکتوں کی ذمہ دار حماس بھی ہے۔ ایک گرفتار فلسطینی نے بتایا تھا کہ حماس نے کچھ لوگوں کو بفر زون میں جانے کے لیے 25 ڈالر دیے تھے تا کہ یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ اسرائیلی فوج کیا ردعمل دے گی۔ ولک کہتے ہیں کہ بفر زون میں آنے والوں کو مارنے سے پہلے فوج نے انتباہی گولیاں چلائیں تھیں، لیکن ان کا خیال ہے کہ کسی نہتے کو ہلاک کرنے میں جلدی کی گئی۔ غزہ میں لڑنے سے انکار کرنے والے سات فوجیوں نے اے پی کو بتایا کہ انہیں ایسے گھروں کو جلانے یا گرانے کا حکم دیا گیا تھا جن سے کوئی خطرہ نہیں تھا۔ انہوں نے فوجیوں کو گھروں کو لوٹتے اور ان کی توڑ پھوڑ کرتے ہوئے دیکھا۔ کچھ فوجیوں نے اے پی کو بتایا کہ انہوں نے غزہ میں جو کچھ ہوتے ہوئے دیکھا، اسے ذہنی طور پر قبول کرنے میں وقت لگا۔ کئی دوسرے فوجیوں نے کہا کہ بعض واقعات ایسے تھے کہ ان کا فوری طور پر فوج کی نوکری چھوڑنے کو دل چاہا۔ ولک کا کہنا تھا کہ جب نومبر 2023 میں اسرائیلی فوج غزہ میں داخل ہوئی تو ان کا خیال تھا کہ طاقت کا ابتدائی استعمال دونوں فریقوں کو بات چیت کے لیے میز پر لاسکتا ہے۔ لیکن جنگ آگے بڑھتے بڑھتے اپنے 15 ویں مہینے میں داخل ہوچکی ہے۔ اس عرصے میں انسانی زندگی کی قدر کو میں نے بکھرتے ہوئے دیکھا ہے۔ فوج کے میڈیکل شعبے سے وابستہ 27 سالہ یوول گرین نے غزہ میں دو ماہ گزارنے کے بعد گزشتہ جنوری میں فوج کو چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے وہاں جو کچھ ہوتے ہوئے دیکھا، اس کے ساتھ میں زندگی نہیں گزار سکتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ فوجیوں نے گھروں کی بے حرمتی کی۔ اسپتالوں کو نقصان پہنچایا۔ لوٹ مار کی، حتیٰ کہ عبادت گاہوں تک سے چیزیں لوٹ کر لے گئے۔ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے گرین نے بتایا کہ اس کے کہ ان کے ایک کمانڈر نے فوجیوں کو ایک گھر کو، جس سے کوئی خطرہ نہیں تھا، جلانے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ حماس اسے استعمال کرسکے۔ بری فوج کے ایک سابق سپاہی نے اے پی کو بتایا کہ انہوں نے 2023 کے آخر میں دو ہفتوں کے دوران تقریباً 15 عمارتوں کو غیر ضروری طور پر جلتے دیکھا۔ لڑنے سے انکار کرنے والے فوجی اپنے خط پر زیادہ سے زیادہ دستخط حاصل کرنے کے لیے اس مہینے تل ابیب میں ایک اجتماع کررہے ہیں۔ اس کے منتظمین میں میکس کریش بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریب کے لیے پوسٹر سائز کے اسٹکر تقسیم کیے ہیں، جس کی نمایاں بات اس پر درج مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کا ایک اقتباس ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ غیر منصفانہ قوانین سے انکار کرنا اخلاقی ذمہ داری ہے۔ لیکن فوج میں ایسے لوگ بھی ہیں جو جنگ سے انکار کی تحریک کی مخالفت کررہے ہیں۔ فوج کے مطابق اس جنگ میں اب تک 830 اسرائیلی فوجی مارے جاچکے ہیں۔

غزہ: جھڑپوں میں کیپٹن سمیت ۵ر اسرائیلی فوجی ہلاک، ۸ر کی حالت سنگین

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں کے حملے میں ایک کیپٹن سمیت 5 اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگئے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آج صبح شمالی غزہ میں ہونے والے اس حملے میں 10 اسرائیلی فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سے 8 کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یہ تمام فوجی اسرائیلی فوج کی نحال بریگیڈ کا حصہ تھے، اسرائیلی فوج کی جانب سے حملے کی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ خیال رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پر اسرائیلی حملوں کے آغاز سے اب تک 850 سے زائد اسرائیلی فوجی ہلاک ہوچکے ہیں۔

اسرائیلی فوج کا یمن سے فائر کیا گیا ایک میزائل فضا میں تباہ کرنے کا دعویٰ

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی اور باہمی خطرات کے درمیان اسرائیلی فوج نے یمن سے آنے والے ایک میزائل کو روکنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ فضائیہ نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو اسرائیل میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک دیا۔ قابل ذکر ہے کہ کئی مہینوں سے ایرانی حمایت یافتہ حوثی اس بات پر اصرار کررہے ہیں کہ وہ اسرائیل کی دھمکیوں کے باوجود غزہ کی پٹی پر جنگ بند ہونے تک اسرائیل کا مقابلہ جاری رکھیں گے۔ پچھلے ایک سال کے دوران انہوں نے اسرائیل کی طرف راکٹ اور بوبی ٹریپ ڈرون لانچ کیے ہیں لیکن ان سے اکثر کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا سکے۔ جواب میں اسرائیلی فضائیہ نے یمن میں متعدد مقامات پر یہ کہتے ہوئے بمباری کی کہ اس نے حوثیوں کے اسلحے کے گوداموں کو نشانہ بنایا ہے۔ 18 دسمبر 2024 کو درجنوں اسرائیلی جنگی طیاروں نے دارالحکومت صنعا کے ساتھ ساتھ حدیدہ میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر 16 حملے کیے۔ اس کے علاوہ خاص طور پر الصلیف اور راس عیسیٰ کی بندرگاہوں پر بھی اسرائیل نے بمباری کی۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے حوثیوں کو مستقبل میں مزید حملوں کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ حوثی ایرانی محور کا واحد بازو بن گئے ہیں جس نے ابھی تک اسرائیلی طاقت کا تجربہ نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے حوثیوں کو بھی ایسی ہی دھمکی جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہیں "جان لینا چاہیے کہ ہمارا لمبا ہاتھ ان تک پہنچ جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سات اکتوبر 2023 کو غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے حوثیوں نے اسرائیل کی جانب درجنوں میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں اور غزہ کی حمایت میں بحیرہ احمر میں درجنوں کارگو جہازوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ تاہم بعض مبصرین کا خیال ہے کہ لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ ساتھ حماس کی نمایاں صلاحیتوں کو ختم کرنے کے بعد اسرائیل حوثیوں پر حملہ کرنے کے لیے زیادہ تیار اور پرعزم ہے۔

غزہ کے حوالے سے معاہدہ رواں ہفتے کے اختتام تک مکمل ہوسکتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ غزہ میں یرغمالیوں اور فائر بندی کے حوالے سے معاہدہ رواں ہفتے کے اختتام تک مکمل ہوجائے گا۔ منگل کے روز نیوز میکس ویب سائٹ کو دیے گئے انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ میں سمجھتا ہوں کہ بات مصافحے تک پہنچ گئی ہے اور وہ معاہدے کو حتمی شکل دے رہے ہیں، تاہم انھیں اب یہ کرلینا چاہیے۔ ٹرمپ نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ کے لیے ٹرمپ کے مستقبل کے نمائندے اسٹیو وٹکوف خطے میں موجود ہیں۔ انھوں نے گذشتہ دنوں میں اسرائیلی اور قطری عہدے داران سے ملاقات کی۔ وہ مشرق وسطیٰ کے لیے امریکا کے موجودہ نمائندے بریٹ مکگورک کے ساتھ قریبی تعاون کررہے ہیں جن کی کام کی مدت ختم ہونے کے قریب ہے۔ مکگورک بھی کئی روز دوحہ میں موجود رہے۔ ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے خبردار کیا تھا کہ اگر 20 جنوری کو ان کی حلف برداری سے قبل معاہدے تک نہ پہنچا گیا تو حماس پر قیامت ٹوٹ پڑے گی۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ اینٹنی بلنکن کا کہنا ہے کہ منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ برائے مشرق وسطیٰ اسٹیف وٹکوف کا بات چیت کے تازہ دور میں شریک ہونا اہمیت رکھتا ہے، اس لیے کہ غزہ میں فائر بندی کا معاہدہ جزوی طور پر ٹرمپ کی ٹیم پر منحصر ہوگا تا کہ صدر کے عہدہ سنبھالنے کے بعد بھی یہ جاری رہے۔ زیر بحث معاہدے کی شرائط کے تحت امریکا مرکزی ضامنوں میں شمار ہوتا ہے اور معاہدے کے پہلے اور دوسرے مرحلے پر عمل درآمد یقینی بنانے میں اس کا اہم کردار ہوگا۔

غزہ معاہدے کے ضمن میں حماس نے السنوار کی میت کا مطالبہ کیا

دبئی: (آئی این ایس انڈیا) فلسطینی تنظیم حماس نے غزہ کی پٹی میں فائر بندی کے معاہدے کے تحت قیدیوں کے تبادلے کے پہلے مرحلے کے ضمن میں تنظیم کے سابق سربراہ یحییٰ السنوار کی میت حوالے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ اسرائیل ابھی تک وساطت کاروں کے ساتھ السنوار کے بھائی کو غزہ سے دور کرنے کے معاملے پر مشاورت کررہا ہے۔ وہ کئی قیدیوں کو کم از کم 5 برس کے لیے بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسرائیلی جیلوں میں فوری طور پر حالات بہتر بنانے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ دوسری جانب ایک اسرائیلی سیاسی ذریعے نے واضح کیا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کے سمجھوتے میں یحییٰ السنوار کی میت حماس کے حوالے نہیں کی جائے گی۔ ادھر حماس کے ایک وفد نے بتایا ہے کہ غزہ میں فائر بندی سے متعلق بات چیت میں اچھی پیش رفت ہورہی ہے اور تنظیم ان کوششوں اور پیش رفت کے ساتھ مثبت طور معاملہ کررہی ہے۔ یہ بات حماس کے وفد کی دوحہ میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ملاقات کے بعد ایک بیان میں کہی گئی۔ قطر کے شاہی دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق امیر قطر نے حماس کے وفد کے علاوہ امریکی صدر جو بائیڈن اور منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندگان برائے مشرق وسطیٰ سے بھی ملاقات کی اور غزہ میں فائر بندی سے متعلق مذاکرات کی تازہ ترین پیش رفت پر بات چیت کی۔ ادھر وائٹ ہاؤس سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ صدر جو بائیڈن نے ٹیلی فون پر امیر قطر شیخ تمیم سے رابطہ کیا۔ دونوں سربراہان کے درمیان غزہ میں فائر بندی اور یرغمالیوں کی رہائی سے متعلق معاہدے کے حوالے سے دوحہ مذاکرات پر تبادلہ خیال ہوا۔ بیان کے مطابق دونوں شخصیات نے معاہدے پر عمل درآمد کی شدید ضرورت پر زور دیا تا کہ یرغمالیوں کی واپسی ہو سکے اور فائر بندی کے ذریعے غزہ کی پٹی کی آبادی کے لیے بڑے پیمانے پر انسانی امداد پہنچائی جا سکے۔ بائیڈن اور تمیم نے معاہدے تک پہنچنے پر زور دیا۔ قطر، امریکا اور مصر کئی ماہ سے اسرائیل اور حماس کے بیچ معاہدے کی کوششوں کی قیادت کررہے ہیں تاہم ابھی تک تباہ حال غزہ کی پٹی میں تنازع روکنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ رواں ماہ جنوری سے دوحہ میں بالواسطہ بات چیت کا دوبارہ آغاز ہوا تا کہ فائر بندی کے معاہدے تک پہنچا جاسکے۔ اس کا مقصد غزہ کی پٹی میں ابھی تک زیر حراست درجنوں یرغمالیوں کی واپسی کو آسان بنانا ہے۔ امریکا کی قومی سلامتی کے مشیر جیک سولیون نے کل پیر کے روز صحافیوں کو بتایا کہ فائر بندی کا معاہدہ اور یرغمالیوں کی رہائی قریب ہے، معاہدے کو حتمی شکل جو بائیڈن کی مدت کے آخری ہفتے میں دے دی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ میں کوئی وعدہ نہیں کررہا مگر اس بات کا امکان قائم ہے۔

اسرائیل نے قیدیوں کی فہرست حوالے کردی، معاہدے کا اعلان آج متوقع

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) واشنگٹن کی جانب سے اس بات کی تصدیق کے بعد کہ اس ہفتے غزہ پر کسی معاہدے تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ذرائع نے انکشاف کیا کہ غزہ معاہدے کا اعلان آج منگل کو ہوسکتا ہے۔ انھی ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ غزہ جنگ بندی اگلے بدھ 22 جنوری سے پہلے موثر نہیں ہو گی۔ ذرائع نے کہا ہے کہ غزہ معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد اس کے اعلان اور منظوری کے فوراً بعد شروع ہوجائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کی ایک فہرست حوالے کی ہے جو وہ رہا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اشارہ دیا کہ مروان برغوثی اس فہرست میں شامل نہیں ہے۔ ذرائع نے عندیہ دیا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو معاہدے کے حوالے سے سکیورٹی مشاورت کررہے ہیں۔ یہ پیش رفت امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان کے اس بیان کے بعد سامنے آئی ہے کہ اس ہفتے غزہ پر جلد از جلد کسی معاہدے تک پہنچنے کا امکان ہے۔ نیز اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے پیر کو تصدیق کی کہ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے میں واقعی پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے برطانوی ہم منصب ڈیوڈ لیمی کو مزید کہا کہ اسرائیل ایک معاہدے تک پہنچنے میں دلچسپی رکھتا ہے اور اسے حاصل کرنے کے لیے کام کررہا ہے۔ جلد ہی معلوم ہوجائے گا کہ آیا حماس بھی اس میں دلچسپی رکھتی ہے۔ حماس کے ایک عہدیدار نے پیر کو تصدیق کی ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے سے متعلق اہم امور پر بات چیت میں پیش رفت ہوئی ہے۔ رائٹرز کے مطابق عہدیدار، جنہوں نے معاملے کی حساسیت کی وجہ سے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی، نے مزید کہا کہ مذاکرات میں اہم امور پر پیش رفت ہوئی ہے۔ فریقین جو کچھ باقی ہے اسے جلد مکمل کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔ یہ بات حماس کے آج اس اعلان کے بعد سامنے آئی ہے کہ وہ جلد ہی اسرائیلی جیلوں میں قید اپنے قیدیوں کو رہا کرے گی۔ پیر کے اوائل میں اس مسودے یا معاہدے کی تفصیلات کا انکشاف کیا اور بتایا اس معاہدے میں دو مراحل شامل ہیں۔ ہر مرحلہ 42 دن کا ہے۔ ذرائع نے کہا نمایاں نکات میں سے ایک اسرائیل کا پٹی کے شمال اور مشرق میں دو کلومیٹر گہرائی میں بفر زون قائم کرنے پر اصرار بھی ہے۔ واضح رہے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک تقریباً 100 اسرائیلی غزہ کی پٹی میں قید ہیں لیکن کچھ اسرائیلی اندازوں کے مطابق ان میں سے نصف ہلاک ہوچکے ہیں۔ ہزاروں فلسطینی اسرائیلی جیلوں میں بند ہیں جن میں سے بعض کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

یوکرین نے ترک اسٹریم گیس پائپ لائن پر حملے کیے، روس کا الزام

ماسکو: (آئی این ایس انڈیا) ماسکو میں روسی وزارت دفاع نے پیر 13 جنوری کے روز ایک بیان میں کہا، ''گیارہ جنوری کو کییف حکومت نے یورپی ممالک کو روسی گیس کی سپلائی منقطع کرنے کی غرض سے جنوبی روس میں ایک گیس کمپریسر اسٹیشن پر، جو ترک اسٹریم (TurkStream) پائپ لائن کو گیس سپلائی کرتا ہے، نو ڈرون حملے کیے۔ اس بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ان تمام ڈرونز کو مار گرایا گیا تاہم ان کے زمین پر گرنے والے ملبے سے اس گیس اسٹیشن کی عمارت اور تکنیکی آلات کو معمولی نقصان پہنچا۔ یہ اسٹیشن بحیرہ اسود پر روس کے جنوبی ساحل کے قریب اور جزیرہ نما کریمیا کے دوسری جانب واقع گائی کوڈزور نامی گاؤں میں واقع ہے، جسے تین سال سے جاری روسی یوکرینی تنازعے میں متعدد بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ روسی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ گیس کمپریسر اسٹیشن معمول کے مطابق کام کررہا ہے اور حملوں کی وجہ سے گیس سپلائی میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی۔ ترک اسٹریم (Turkstream) پر روس یوکرین تنازعے کے چلتے کئی حملے کیے گئے۔ ترک اسٹریم (Turkstream) پر روس یوکرین تنازعے کے چلتے کئی حملے کیے گئے۔ ترک اسٹریم گیس پائپ لائن، جو روس سے ترکی تک جاتی ہے اور پھر بلقان کے راستے یورپ تک روسی گیس پہنچاتی ہے، اس مقصد کے لیے استعمال ہونے والی آخری فعال گیس پائپ لائن ہے۔ بحیرہ اسود کی گہرائی سے گزرنے والی یہ پائپ لائن 930 کلومیٹر طویل ہے اور اس کے ذریعے سالانہ تقریباً؟ 31.5 بلین کیوبک میٹر گیس کی ترسیل ممکن ہے۔ روس کی یوکرین میں فوجی مداخلت کے بعد سے یورپی یونین نے روسی گیس پر اپنا انحصار محدود کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاہم پائپ لائن کے ذریعے گیس کی درآمد میں کمی کے باوجود کئی یورپی ممالک نے روسی مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی خریداری میں اضافہ کیا ہے۔ یہ گیس ان ممالک کو سمندری راستوں سے پہنچائی جاتی ہے۔

لبنان کے نئے وزیر اعظم کو میکرون نے تبدیلی کی امید قرار دیا

پیرس: (آئی این ایس انڈیا) فرانس نے پیر کو لبنان کے نئے وزیر اعظم کے طور پر نواف سلام کی تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنگ زدہ ملک کو گہرے معاشی بحران سے نکالنے میں مدد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لبنانی صدر جوزف عون نے بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے صدارتی جج سلام کو بطور وزیر اعظم منتخب کیا۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے ایکس پر کہا کہ تبدیلی کی امید بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے تمام لبنانی عوام کی خدمت کے لیے حکومت سازی میں سلام کی کامیابی کی نیک خواہش کا اظہار کیا۔ لبنانی قانون سازوں کی اکثریت نے ایک ایسے ملک کی حکومت بنانے کے لیے سلام کی حمایت کی جس کی معیشت اس کے ہمسایوں کے تنازعات کی وجہ سے تباہ ہوچکی ہے۔ لبنان کا انتظام گذشتہ دو سالوں سے نگراں حکومت کے پاس ہے اور سلام کے حامیوں کو امید ہے کہ وہ لبنانی سیاست پر حزب اللہ کا تسلط کم کرکے مرکزی حکومت کو مضبوط کرسکتے ہیں۔ میکرون کے دفتر نے کہا کہ سلام کی دیانتداری اور مہارتوں کا اعتراف کیا گیا۔ انہوں نے ماضی میں ان اصلاحات کی قیادت کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے جن کے بارے میں لبنانی اور بین الاقوامی برادری توقع رکھتی ہے کہ وہ لبنان کی خودمختاری کی بحالی اور ملک کی اقتصادی بحالی کے لیے درکار ضروری اصلاحات کے راستے پر واپس لائیں گی۔ ہمیں امید ہے کہ سلام کی حکومت مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ لبنانی عوام کے تمام تر تنوع کی نمائندہ بھی ہو سکتی ہے۔ دفتر نے کہا کہ نئے وزیر اعظم کے انتخاب پر اتفاق لبنان کے مالی بحران پر قابو پانے کے لیے "انتہائی امید افزا امکانات کی راہیں کھولتا ہے۔ فرانسیسی ایوانِ صدر نے کہا کہ یہ اعتماد کی تعمیر نو کے بارے میں ہے اور ہم ایک ایسے لائحہ عمل میں ہیں جو ہمارے لیے بین الاقوامی عطیہ دہندگان کو یقین دلانا، متوقع اصلاحات کرنا اور ایک مالیاتی فریم ورک کی تشکیل ممکن بنائے گا۔ توقع ہے کہ نئی قیادت کی حمایت کا اظہار کرنے کے لیے میکرون جلد ہی لبنان کا دورہ کریں گے۔

غزہ جنگ بندی معاہدے کے قریب

یرغمالی رِہا اور فلسطینیوں کی امداد میں اضافے کا امکان

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ بہت قریب ہے۔ جو بائیڈن نے پیر کو اپنے آخری فارن پالیسی خطاب میں کہا کہ معاہدے کے تحت یرغمالوں کی رہائی ہوسکتی ہے جب کہ فلسطینیوں کے لیے امداد میں وسیع پیمانے میں اضافہ ہوگا۔ جو بائیڈن نے فارن پالیسی خطاب ایسے موقع پر کیا ہے جب ان کی مدتِ صدارت کا آخری ہفتہ شروع ہو چکا ہے اور آنے والے پیر کو نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ یہ عہدہ سنبھال لیں گے۔ امریکہ، قطر اور مصر غزہ میں جنگ بندی کے لیے حماس اور اسرائیل کے درمیان بلاواسطہ مذاکرات میں ثالثی کررہے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق فریقین کے درمیان دوحہ میں منگل کو دوبارہ بات چیت کا امکان ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مذاکرات میں اہم ترین پیش رفت ہوچکی ہے جس سے اسرائیل اور حماس مرحلہ وار جنگ بندی کے معاہدے کے قریب آتے جارہے ہیں۔ البتہ اب بھی کئی رکاوٹیں موجود ہیں اسی وجہ سے فریقین حتمی معاہدے پر نہیں پہنچ سکے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں بے گناہ افراد مارے جاچکے ہیں۔ کئی برادریوں کو تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کے بقول فلسطینی عوام امن کے مستحق ہیں۔ صدر جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ معاہدے کے تحت یرغمال رہا ہوں گے۔ جنگ بند ہو جائے گی۔ اسرائیل کی سیکیورٹی اس معاہدے میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ فلسطینیوں کے لیے بڑے پیمانے پر امداد کی فراہمی کا ضامن ہوگا جنہوں نے حماس کی شروع کی گئی اس جنگ سے بہت زیادہ نقصان اٹھایا ہے۔ حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر دہشت گرد حملہ کیا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق لگ بھگ 1200 افراد ہلاک اور 251 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔

اسرائیل کو یحییٰ السنوار کے بھائی محمد السنوار کی تلاش

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) حماس کو بلاشبہ گزشتہ موسم خزاں میں اس وقت شدید دھچکا لگا جب اسرائیل نے تحریک کے رہنما اور 7 اکتوبر کے حملے کے ماسٹر مائنڈ یحییٰ السنوار کو ہلاک کردیا۔ تاہم السنوار کے چھوٹے بھائی محمد نے اپنے بھائی کی جگہ تحریک اور جنگ دونوں کی کمان سنبھال لی۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق محمد السنوار نے مسلح تحریک کی تعمیر نو کے لیے کام شروع کردیا ہے۔ اس نے بھرتی مہم شروع کی جب لڑائی جاری تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اسرائیلی فوج نے تحریک کو شدید نقصان پہنچایا ہے، لیکن اسے گزشتہ مہینوں کے دوران ان علاقوں میں واپس جانے پر مجبور کیا گیا ہے جہاں اس نے پہلے عسکریت پسندوں کا صفایا کردیا تھا۔ وال سٹریٹ جرنل کے مطابق اس تناظر میں اسرائیلی فوج کے ایک ریٹائرڈ بریگیڈیئر جنرل عامر عویوی نے کہا کہ حماس کی تعمیر نو کی رفتار اسرائیلی فوج کی جانب سے اس کے خاتمے کی رفتار سے زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محمد سنوار سارے امور کا انتظام چلاتے ہیں۔ جب کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی مذاکرات میں حصہ لینے والے ثالثوں نے انکشاف کیا کہ دوحہ میں تحریک کی سیاسی قیادت نے ایک نئی قیادت کونسل کے تقرر پر اتفاق کیا ہے مگر غزہ میں حماس کے جنگجوؤں نے اس کی پاسداری نہیں کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کے جنگجو اب السنوار جونیئر کی کمان میں آزادانہ طور پر کام کررہے ہیں۔ انھوں نے نشاندہی کی کہ حماس کے نئے جنگجو تجربے کی کمی کے باوجود صرف چند جنگجوؤں پر مشتمل چھوٹے سیلوں کی شکل میں حملے کرتے ہیں، ہلکے ہتھیاروں اور ٹینک شکن ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہیں جن کے لیے وسیع فوجی تربیت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ حماس نوجوانوں اور ان کے خاندانوں کو مزید خوراک، امداد اور طبی دیکھ بھال فراہم کرنے کے وعدوں کے ذریعے نئے جنگجوؤں کو راغب اور بھرتی کرتی ہے۔

لبنان: نواف سلام کی بطور وزیر اعظم نامزدگی

اگلا آئینی اقدام کیا ہوگا؟

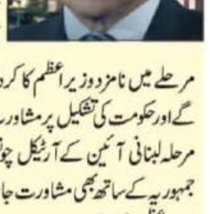

بیروت: (آئی این ایس انڈیا) لبنان میں جسٹس نواف سلام کے بطور نئے وزیر اعظم چناؤ کے ساتھ ہی تبدیلی کی راہ پر ایک قدم اور سامنے آیا ہے۔ ایسا نظر آتا ہے کہ لبنان ایک نئے کل کے سامنے کھڑا ہے جو گذشتہ دو دہائیوں سے مختلف ہوگا۔ جسٹس نواف سلام نئے صدر جوزف عون کے دور میں پہلی حکومت کی تشکیل کی جانب تاریخی قدم بڑھائیں گے۔ بطور وزیر اعظم نامزدگی کے بعد اب حکومت کی تشکیل کی اہم ذمے داری انجام دی جائے گی۔ اس مرحلے میں نامزد وزیر اعظم کا کردار شروع ہوگا۔ وہ مختلف پارلیمانی گروپوں کے ساتھ رابطہ کریں گے اور حکومت کی تشکیل پر مشاورت کریں گے۔ وہ ان گروپوں کی آراء اور گزارشات سنیں گے۔ یہ مرحلہ لبنانی آئین کے آرٹیکل چونسٹھ کے تحت عمل میں آئے گا۔ اس عرصے میں نواف سلام صدر جمہوریہ کے ساتھ بھی مشاورت جاری رکھیں گے۔ اس لیے کہ بالآخر حکومت کی تشکیل لبنانی صدر اور وزیر اعظم کے بیچ موافقت سے طے پائے گی۔ پارلیمانی مشاورت مکمل کرنے کے بعد وزیر اعظم حکومتی تشکیل کا خاکہ وضع کریں گے۔ العربیہ نیوز کے ذرائع کے مطابق نواف سلام کی حکومت غیر سیاسی ماہرین کی حکومت ہوگی۔ لبنانی آئین کے آرٹیکل چونسٹھ کے مطابق حکومتی تشکیل میں کامیاب ہونے کے بعد حکومت اپنی کابینہ کا بیان پارلیمنٹ میں پیش کرے گی تا کہ تشکیل کا فرمان جاری ہونے کی تاریخ کے بعد 30 روز کی مہلت کے اندر پارلیمنٹ کا اعتماد حاصل کیا جاسکے۔ پارلیمنٹ سے اعتماد کا ووٹ حاصل کیے بغیر نئی حکومت اپنے اختیارات کا استعمال نہیں کرسکتی۔ اس طرح لبنان اپنی تاریخ کے ایک نئے مرحلے کا آغاز کرے گا۔ تقریباً دو برس سے زیادہ عرصے تک ریاست صدر کے بغیر رہی اور ملک میں صرف نگراں حکومت کا وجود رہا۔

لاس اینجلس میں تیز ہواؤں سے آگ میں شدت کا اندیشہ، کنٹرول کیلئے کوششیں جاری

نیو یارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں ایک بار پھر تیز ہواؤں کے سبب جنگلات کی آگ مزید مقامات تک پھیلنے کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے جب کہ متاثرہ علاقوں میں مزید فائر فائٹرز کے ساتھ ساتھ آگ کو کنٹرول کرنے والے آلات پہنچائے جا چکے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'ایسوسی ایٹڈ پریس' کے مطابق اتوار سے تیز ہواؤں کا نیا سلسلہ شروع ہوا تھا۔ جب کہ حکام نے منگل کو ہواؤں کی رفتار 50 سے 120 کلومیٹر فی گھنٹہ ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس تیز ہوا میں آگ پھیلنے سے اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اب تک دو مقامات پر بڑی آگ کو کنٹرول کرنے کی پیش رفت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ آگ کے سبب ہزاروں مکان جل کر راکھ ہو چکے ہیں جب کہ حکام نے 24 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ البتہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اموات کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ نیشنل ویدر سروس نے کہا ہے کہ ہواؤں کی رفتار منگل کی صبح سے تیز ہوسکتی ہے جب کہ یہ تیز ہوائیں بدھ میں تک جاری رہیں گی۔ ویدر سروس نے منگل کا دن زیادہ خطرناک قرار دیا ہے۔ لاس اینجلس شہر کے اردگرد ریاست کیلی فورنیا کے جنوبی علاقوں کے لیے آگ کی انتہائی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ ان میں متعدد گنجان آباد علاقے بھی شامل ہیں۔ لاس اینجلس میں پیر کو ان ممکنہ مقامات میں آگ کو کنٹرول کرنے والے کیمیکل کے ساتھ جہازوں اور فائر فائٹرز کو تعینات کردیا گیا تھا جن کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ پانی کے ہائیڈرنٹ گزشتہ ہفتے خشک ہوگئے تھے جس کے بعد آگ بجھانے کے لیے درجنوں ٹرک تعینات کردیے گئے ہیں جن سے پانی کی سپلائی کی جارہی ہے۔ لاس اینجلس کے فائر ڈپارٹمنٹ کے سربراہ نے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کے ممکنہ حالات کے لیے عملہ تیار ہے۔ تاہم انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ ممکنہ فائر زون میں مقیم افراد کو کسی بھی وقت انخلا کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ حکام نے تجویز کیا ہے کہ ہائی رسک والے علاقوں کے شہریوں خطرہ محسوس کرنے پر انخلا کرلینا چاہیے اور سرکاری طور پر علاقہ چھوڑنے کے احکامات کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آگ سے متاثرہ علاقے میں ڈرون اڑانے سے گریز کریں کیوں کہ ان مقامات پر فائر ڈپارٹمنٹ سمیر دیگر ادارے آگ پر قابو پانے کی کوشش کررہے ہیں جب کہ ڈرون کے سبب مشکلات پیش آسکتی ہیں یا کوئی حادثہ ہو سکتا ہے۔ لاس اینجلس پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے تین افراد کو حراست میں بھی لیا ہے جو اس علاقے میں دو مختلف مقامات پر ڈرون اڑا رہے تھے۔ ان افراد کے ڈرون بھی قبضے میں لیے جا چکے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ لاس اینجلس میں لگ بھگ 160 اسکوائر کلومیٹر کا علاقہ متاثر ہوچکا ہے۔

غزہ جنگ بندی معاہدہ

۷ر اسرائیلی یرغمالیوں کے عوض ایک ہزار فلسطینی قیدی رِہا کرنے پر اتفاق

دوحہ: (آئی این ایس انڈیا) قطر کے دارالحکومت دوحہ میں جاری غزہ جنگ بندی معاہدے کے مندرجات سامنے آگئے ہیں جن کا باضابطہ اعلان رواں ہفتے کے اختتام پر کیا جائے گا۔ یروشلم پوسٹ نے جنگ بندی مذاکرات میں شامل ایک فلسطینی عہدیدار کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ تین مرحلوں پر مشتمل جنگ بندی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت ڈیل کے پہلے روز حماس 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گا جب کہ اس کے اگلے ہفتے مزید 4 یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر حماس 34 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گا۔ اس کے بدلے میں اسرائیل نے حماس کی جانب سے فراہم کی گئی فہرست کے مطابق ایک ہزار فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ ان فلسطینی قیدیوں میں 190 ایسے ہیں جو 15 برس سے زیادہ عرصے سے اسیری کاٹ رہے ہیں۔ چند یرغمالیوں کی رہائی کے فوری بعد سے ہی اسرائیل فلسطینی علاقوں سے اپنے فوجیوں کا انخلا شروع کردے گا اور جنوبی علاقے میں بے گھر فلسطینیوں کو شمال کی طرف سفر کرنے کی اجازت دے گا۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیلی فورسز کے پاس فلاڈیلفی کوریڈور میں 800 میٹر کے بفر زون کا انتظام ڈیڑھ ماہ تک برقرار رہے گا۔ معاہدے کے پہلے مرحلے کے مکمل ہونے میں 16 دن لگ جائیں گے جس کے بعد دوسرے اور تیسرے مرحلے میں بیک وقت ڈیل جاری رکھنے کے لیے مذاکرات کیے جائیں گے۔ اس رپورٹ کے سامنے آنے سے کچھ دیر قبل ہی امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا تھا کہ ہم اس تجویز (جنگ بندی معاہدے) کے ہونے کے دہانے پر ہیں جس کی تفصیلات مہینوں پہلے پیش کی تھی بالآخر خراب نتیجہ خیز ہوگیا۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف یرغمالیوں کے معاہدے کے بارے میں بات کرنے کے لیے پہلے ہی دوحہ جاچکے ہیں۔

امت شاہ کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ
عام آدمی پارٹی کے خلاف ایف آئی آر درج

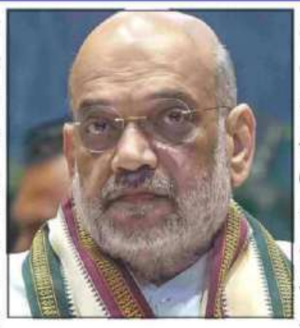

نئی دہلی: دہلی کے نارتھ ایونیو پولیس اسٹیشن میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔دہلی اسمبلی انتخابات کے درمیان عام آدمی پارٹی نے بی جے پی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف کئی قابل اعتراض ٹوئیٹس کیے ہیں۔ان ٹوئیٹس کی وجہ سے ہی بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ عام آدمی پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پی ایم مودی اور امت شاہ کی تصاویر کے ساتھ قابل اعتراض پوسٹ شیئر کی ہیں اور اس کی وجہ سے پارٹی کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔عام آدمی پارٹی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بہت سی پوسٹس شیئر کی ہیں۔ انہوں نے ان میں سے کچھ پوسٹس بی جے پی کے حوالے سے بھی کی ہیں اور ان پوسٹوں کے لیے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔عام آدمی پارٹی کے وزیر اعلیٰ آتشی کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ آتشی کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یہاں آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ آج آتشی نے بھی کالکا جی سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔وہ کالکا جی سیٹ سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔فی الحال دہلی پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔جو بھی آپ کے سابقہ اکاؤنٹ کی دیکھ بھال کرتا ہے اس سے اب اس معاملے میں پوچھ گچھ کی جائے گی۔اب انکوائری ہوگی کہ یہ تمام ویڈیوز اور پوسٹس کس کی ہدایت پر اپ لوڈ کی گئیں۔آپ کے سوشل میڈیا پیج سے کچھ پوسٹس کی گئیں۔جس میں وزیر داخلہ شاہ اور پی ایم مودی کی تصاویر استعمال کی گئی تھیں۔ یہ تمام تصاویر اور ویڈیوز اے آئی کے ساتھ بنائی گئی تھیں، جن میں کچھ چیزیں لکھی ہوئی تھیں۔اس پر بی جے پی نے اعتراض کیا اور پولیس اسٹیشن میں شکایت بھی درج کرائی۔اس سے پہلے دہلی کے سی ایم آتشی کے خلاف بھی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج کیا جا چکا ہے۔ایسے میں آپ کی مشکلات میں اضافہ یقینی ہے۔بتایا جا رہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے کچھ لیڈر دہلی کے نارتھ ایونیو تھانے گئے تھے۔یہ شکایت ان کی طرف سے درج کرائی گئی ہے، جس کی بنیاد پر اس معاملے میں مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

جموں وکشمیر کے نوشہرہ میں دھماکہ

سری نگر: جموں وکشمیر کے نوشہرہ میں بارودی سرنگ میں دھماکہ ہوا ہے۔ معلومات کے مطابق بھوانی سیکٹر کے مکڑی علاقے میں دھماکہ ہوا ہے جس میں 6 فوجی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔انہیں علاج کے لیے راجوری کے آرمی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے پٹن کے پلہالن میں آئی ای ڈی کا پتہ لگایا۔بم ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ایس) کو موقع پر روانہ کیا گیا اور آئی ای ڈی کو ناکارہ بنا دیا گیا۔اس سے قبل 9 دسمبر 2024 کو جموں کے پونچھ میں ایک دھماکہ ہوا تھا جس میں ایک فوجی شہید ہوا تھا۔فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پونچھ کے تھانیدار ٹیکری میں گشت کے دوران بارودی سرنگ کے دھماکے میں 25 راشٹریہ رائفلز کے حولدار روی سایئہ وری کنتا کی موت ہوگئی۔

اتراکھنڈ میں شادی کی طرح لیوان ری لیشن شپ کے لیے بھی رجسٹریشن لازمی

دہرادون: اتراکھنڈ میں جلد ہی یکساں سول کوڈ کے نئے قوانین لاگو ہونے جارہے ہیں۔اس کے لیے بغیر شادی کے ایک ساتھ رہنے والے جوڑوں کو شادی کی طرح رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ وصیت کے معاملات میں گواہوں کی لازمی ویڈیو ریکارڈنگ، تصویر اور آدھار تمام قسم کے رجسٹریشن میں لازمی ہوگا۔یہ قوانین اتراکھنڈ کے تمام باشندوں پر لاگو ہوں گے۔اتراکھنڈ میں 26 جنوری سے نئے قوانین کو نافذ کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔اس کے لیے پیر سے، اتراکھنڈ حکومت نے بھی اپنے افسران کو یوسی سی پورٹل کے بارے میں تربیت دینا شروع کردی ہے۔تین سب ڈویژنل مجسٹریٹس کی موجودگی میں اس میٹنگ میں 14 افسران نے شرکت کی۔یہ تربیت 20 جنوری تک جاری رہے گی۔عہدیداروں کو یوسی سی پورٹل کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ یوسی سی پورٹل تین طریقوں سے چلایا جائے گا۔شہریوں کے علاوہ ملازمین اور افسران کے لیے الگ الگ آپشنز ہوں گے۔ اس پورٹل پر لاگ ان کرنے کے لیے آدھار کارڈ لازمی ہوگا۔اس پورٹل میں شادی، طلاق اور لائیوان رجسٹریشن، لیوان ری لیشن شپ کے خاتمے، وصیت نامہ، جانشینی اور قانونی وارثوں کا اعلان، وصیت نامی جانشینی، درخواست مسترد ہونے کی صورت میں اپیل وغیرہ شامل ہوں گے۔کوئی بھی تیسرا شخص جسے شادی اور لیوان پر اعتراض ہے وہ اس پورٹل پر شکایت درج کراسکتا ہے۔پورٹل پر کسی بھی قسم کی غلط معلومات سے لڑنے میں مدد کے لیے ایک سب رجسٹرار کو شکایات کی تصدیق کا کام سونپا گیا ہے۔ ٹریز مکیش نے کہا کہ شکایت کرنے والے شہری کو بھی پورٹل پر رجسٹر کرنا ہوگا۔اس سے غلط معلومات کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔موجودہ اور نئے رہنے والے جوڑوں کے لیے درخواست دہندگان کو پورٹل میں نام، عمر، قومیت، مذہب، سابقہ تعلق کی حیثیت اور فون نمبر کا ثبوت درج کرنے کی ضرورت ہے۔شادی کی رجسٹریشن کے لیے بھی ایسی ہی معلومات دینی ہوں گی۔

لاکھوں روپے کے بینک فراڈ کیس میں میاں بیوی گرفتار

سرسا: ہریانہ کے سرسا سٹی پولیس اسٹیشن کی ایک خصوصی پولیس ٹیم نے شہر میں رہنے والے میاں بیوی کو تقریباً 44 لاکھ 87 ہزار روپے کے بینک فراڈ کے معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کرشنا کمار اور اس کی بیوی ستیہ بھاما جو کہ بی بلاک موجودہ اگرسین کالونی کے رہنے والے ہیں، کوٹی تھانہ روڈ پر واقع کینرا بینک، سرسا سے تقریباً 44 لاکھ 87 ہزار روپے کی دھوکہ دہی کے معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے سٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج سب انسپکٹر ستیوان نے بتایا کہ 31 اگست 2021 کو کینرا بینک کے اس وقت کے سینئر منیجر دھیرج کمار کی شکایت پر بینک سے لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کرنے اور سازش کر کے جعلی دستاویزات کے معاملے میں مختلف فوجداری دفعات کے تحت سٹی پولیس اسٹیشن سرسا میں معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں گرفتار ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ پولیس میں درج کرائی گئی شکایت میں بینک منیجر نے بتایا تھا کہ کرشن کمار اور اس کی بیوی ستیہ بھامانے اپنے مکان نمبر 232 بی بلاک سرسا رجسٹری کی بنیاد پر کینرا بینک سرسا سے تقریباً 44 لاکھ 87 ہزار روپے کے تین قرض منظور کرائے تھے۔ معلومات کے مطابق دونوں ملزمان نے بینک کو قرض کی رقم واپس نہیں کی اور اپنے مذکورہ مکان کا جعلی این او سی تیار کر کے 80 لاکھ روپے میں مکان دوسرے شخص کو فروخت کر کے بینک سے دھوکہ دہی کی تھی۔سٹی پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ تھانے کی پولیس ٹیم نے اہم سراغ اکٹھے کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔انہوں نے بتایا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور تحقیقات کے دوران جو بھی اس کیس میں ملوث پایا جائے گا اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج میں اے آئی اور نیوایرا کے تعلق سے گائیڈنس لیکچر کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری):- 13 جنوری 2024 بروز پیر گذشتہ دنوں صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس۔ نیوایرا کے تعلق سے اساتذہ کے لیے گائیڈنس لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔قرات کے بعد مہمانان کا استقبال کیا گیا۔ایڈوکیٹ نیاز وکیل صاحب نے پروگرام کی صدارت فرمائی۔ مہمانان خصوصی میں قطب الدین شاہد صاحب (انقلاب کے نائب مدیر)، حسن سر (ریٹائر ٹیچر شاد آدم اسکول اور موٹیویشنل لیکچرر)، شرمین میڈم (پرنسپل شاد آدم ٹیکنیکل اسکول، ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن صاحب شریک تھے۔ اساتذہ کو گائیڈ کرنے عارف شیخ سر (سافٹ ویئر ٹیکنیکل لیڈر (M.N.C) نے Chat GPT کے ذریعے اساتذہ اپنی تدریس کو کس طرح موثر بنائیں، سوالیہ پرچہ کس طرح تیار کریں، اسائنمنٹ تیار کرنا تمام باتیں بہتر طریقے سے پروجیکٹر پر بتایا اساتذہ نے بھی اپنے اپنے مضمون کے تعلق سے اس پر مختلف عمل کر کے بتایا۔آرٹیفیشیل انٹیلیجنس کے تعلق سے قطب الدین شاہد صاحب نے کہا کہ کوئی بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ مند اور نقصان دہ ثابت ہونا اس کے استعمال کرنے والے پر منحصر ہے۔ بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے سکریٹری ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن صاحب نے اس کامیاب اور فائدہ مند پروگرام کو کیمپس کے تمام اساتذہ کے لیے منعقد کرنے کیلئے کہا۔ پرنسپل ساجد صدیقی سر نے عارف سر اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

"ہم نشیں" بھیونڈی کے زیر اہتمام کتابوں کا اجرا اور مذاکرہ

بھیونڈی (شارف انصاری):- شہر کی فعال ادبی انجمن ہم نشیں کے زیر اہتمام اردو کے معروف مزاح نگار فیاض احمد فیضی اور جاں نثار اردو معروف قانون داں جناب نند کشور بھترا کے اعزاز میں ایک مجلس مذاکرہ کا اہتمام بروز سنیچر 11 جنوری 2025 کو رئیس ہائی اسکول کیمپس کے اردو بسیرا ہال میں منعقد کیا گیا۔ محفل کی صدارت کا فریضہ کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے نائب صدر انیس ادب ایڈوکیٹ یاسین مومن نے انجام دیا۔ پروگرام میں سلیم عبدالعزیز دھورو (لندن)، رئیس ہائی اسکول کے چیرمین یاسر عبدالقیوم تاتلی اور عبدالباسط پٹیل مہمانان کے طور پر موجود رہے۔اس محفل ادب میں فیاض احمد فیضی کی حالیہ تصنیف "خندہ زیر لب" اور نند کشور گنگا بسن بھترا کی کتاب "یادش بخیر" کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے رئیس ہائی اسکول و جونیئر کالج کے سربراہ اور ممتاز دانشور ضیاء الرحمن انصاری نے اردو کی جاذبیت اور اس کی مقبولیت پر سیر حاصل گفتگو کی اور اس کے روشن مستقبل کے متعلق مفید مشوروں سے نوازا۔اس موقع پر محترمہ نشی گندھالوہیا نے اپنی مترنم آواز میں کلام خسرو پیش کیا۔اجرا کی رسم کے بعد محمد رفیع انصاری نے اپنا مضمون فیاض احمد فیضی صاحب پیش کیا۔احمد آباد کے مہمان حافظ ولی احمد خان نے سامعین سے خطاب کیا اور مطالعہ کی اہمیت اور کتابوں سے دوستی کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ڈاکٹر اشفاق عمر صدر ثمر فاونڈیشن نے اپنی تنظیم کی سرگرمیوں کے ساتھ اپنے عزائم کا اظہار کیا۔فیاض احمد فیضی نے اس موقع پر اردو کو درپیش مسائل اور اردو والوں کی لاتعلقی پر اظہار خیال کیا۔انھوں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ اب ہمارے یہاں کتابیں پڑھنے اور خریدنے کا چلن ختم ہو رہا ہے۔محفل کے خاص مہمان ایڈوکیٹ نند کشور بھترا نے اس موقع پر اردو سے اپنی دیوانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو صرف زبان نہیں ایک دلکش تہذیب کا نام ہے۔آپ نے مزید کہا کہ غیر اردو داں طبقہ اردو سے محبت کرتا ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کی قدر کی جائے۔اردو طلباء کو چاہئے کہ وہ وکالت کا پیشہ اختیار کر کے کامیاب زندگی گزاریں۔مجلس کے صدر کے ایم ای سوسائٹی کے نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن نے دونوں صاحبان اعزاز کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔اور اردو کے فروغ کے لیے اپنی اور اپنی سوسائٹی کی سرگرمیوں کو پیش کیا۔تقریب کا آغاز مولانا خالد خان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ رئیس ہائی اسکول کے نائب صدر مدرس مخلص مدعو نے مہمانان کا تعارف اور استقبال کیا۔سکریٹری عامر قریشی نے نظامت اور تنظیم کے صدر سرفراز مرکر نے اظہار تشکر کا فریضہ بخوبی انجام دیا۔ پروگرام میں کثیر تعداد میں طلبہ، اساتذہ اور عمائدین شہر موجود تھے۔تقریب کا اختتام راشٹر گان کے ساتھ ہوا۔

چار منزلہ عمارت منہدم کوئی جانی نقصان نہیں

کلکتہ: جنوبی کلکتہ کے باگھاجتن میں ایک پوری بلڈنگ منہدم ہوگئی ہے۔ تاہم پولس ذرائع کے مطابق اس وقت اس بلڈنگ میں کوئی رہائشی نہیں تھا۔ اس لیے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ فلیٹ کے گرنے کی وجہ کیا تھی۔ ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیم اور میونسپلٹی کے ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ اس بلڈنگ کی ہر منزل پر دو فلیٹ ہیں۔ پروموٹر نے پچھلے 17 دسمبر سے دیکھ بھال کا کام شروع کیا کیونکہ بلڈنگ ایک جانب جھک گیا تھا۔اس کی وجہ سے بلڈنگ کو پہلے ہی خالی کرالیا گیا تھا۔کچھ مقامی لوگوں نے دعویٰ کیا کہ شبھا اپارٹمنٹ نامی بلڈنگ میں پہلے ہی دراڑیں پڑ چکی ہیں۔اس وقت اس فلیٹ کے مکینوں کو میونسپل حکام نے خالی کر دیا تھا۔ مبینہ طور پر اس کے بعد بہت سے لوگ دوبارہ اس فلیٹ میں رہنے لگے تھے۔ یہ فلیٹ ودیا ساگر کالونی، وارڈ نمبر 99، کلکتہ میونسپلٹی میں واقع ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ فلیٹ قواعد کے مطابق نہیں بنایا گیا ہے۔ میونسپلٹی نے اس علاقے میں تین منزلہ بلڈنگ کی تعمیر کی اجازت دی تھی۔ مبینہ طور پر چار منزلہ عمارت کی تعمیر کی گئی ہے۔اس واقعے سے گارڈن ریچ میں بلڈنگ کے منہدم ہونے کا واقعے کی یادیں تازہ ہوگئی ہے۔ 17 مارچ 2023 کو گارڈن ریچ میں آدھی رات کو ایک غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ مکان گر منہدم ہوگیا تھا۔ اس واقعے میں 13 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

عصمت دری کیس میں جیل میں بند آسارام کو ملی عبوری ضمانت

نئی دہلی: جنسی زیادتی کیس میں آخری سانس تک قید کی سزا کاٹ رہے آسارام کو راجستھان ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ اسے جودھ پور عصمت دری کیس میں ہائی کورٹ سے 31 مارچ تک عبوری ضمانت مل گئی ہے۔آسارام کو عصمت دری کے دو مقدمات میں عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ایک معاملہ ان کے سورت آشرم میں ایک خاتون پیروکار کی عصمت دری کا ہے۔دوسرا، جودھ پور آشرم میں عصمت دری کے بارے میں ہے۔ 7 جنوری کو سپریم کورٹ نے انہیں سورت عصمت دری کیس میں عبوری ضمانت دی اور جودھ پور عصمت دری کیس میں ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کو کہا۔اب ہائی کورٹ سے بھی ضمانت ہو چکی ہے۔ سپریم کورٹ نے صحت کی بنیاد پر آسارام کو ضمانت دی تھی۔عدالت نے واضح کیا کہ یہ ریلیف بڑھاپے اور خراب صحت کی بنیاد پر دیا جا رہا ہے۔سپریم کورٹ کے جسٹس ایم ایم سندریش کی قیادت والی بنچ نے آسارام کو ضمانت دیتے ہوئے شرائط بھی عائد کیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آسارام اپنی رہائی کے دوران اپنے عقیدت مندوں سے نہیں ملیں گے۔ ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ نہیں کریں گے۔ علاج کے دوران تین پولیس اہلکاران کے ساتھ رہیں گے۔ آسارام کو 2013 میں اندور سے گرفتار کیا گیا تھا۔ان کی عمر 86 سال ہے۔ آسارام کو 12 سال 8 ماہ اور 21 دن کے بعد پہلی بار ضمانت ملی ہے۔ تاہم اس دوران اسے پیرول مل گیا۔انہیں علاج کے لیے پونے کے کھوپولی علاقے کے مادھو باغ آیوروید اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ علاج کے بعد انہیں یکم جنوری کو جودھ پور جیل لایا گیا تھا۔ اب آسارام دوبارہ جیل سے باہر آئیں گے۔ 25 اپریل 2018 کو جودھ پور کی ایک خصوصی POCSO عدالت نے آسارام کو نابالغ کی عصمت دری کا مجرم ٹھہرایا۔

ملکا پور سے صحافی محمد احسان سر اور عین الحق سر نے کیا والہانہ استقبال

ملکاپور: (محمد احسان سر) مہاراشٹر ضلع بلڈھانہ کے کھام گاؤں کا مشہور و معروف ادارہ انجمن اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج میں پرنسپل شپ کے لئے محمد احفاظ الحق سر اور نائب پرنسپل کے لئے محمد عمیر خان سر اور سپروائزر کے لئے شیخ شکیل احمد سر کو نامزد کیا گیا اس اہم نامزدگی پر ملکاپور سے صحافی محمد احسان سر اور عین الحق سر نے انہیں شال، گلدستہ و مٹھائی پیش کر والہانہ استقبال کیا اور نمایاں مقام حاصل ہونے پر گلے مل کر بالخصوص مبارکباد پیش کی اور دعاؤں سے نوازا۔

راہل کی لڑائی کانگریس بچانے کی
میری لڑائی ملک کو بچانے کی ہے: کجریوال

نئی دہلی: راہل گاندھی نے عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کجریوال پر شدید حملہ کیا تھا۔انہوں نے کہا تھا کہ اروند کجریوال جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ اس کے بعد اروند کجریوال نے جوابی وار کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی اپنی پارٹی کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، جب کہ وہ ملک بچانے کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ واضح ہو کہ سیلم پور میں کانگریس کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے اروند کجریوال پر حملہ کیا تھا، جس کے فوراً بعد دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نے یہ ردعمل دیا۔ کجریوال نے سینئر کانگریس لیڈر پر کئی الزامات لگائے تھے اور کہا تھا کہ وہ ان کے بیانات پر تبصرہ نہیں کریں گے۔کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک جلسہ عام کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال پر سخت حملہ کیا اور دعویٰ کیا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کنوینر بھی پروپیگنڈہ اور جھوٹے وعدے کرنے کی اسی حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں۔ اس پر عمل درآمد کریں۔ راہل گاندھی نے کہا تھا، نریندر مودی اور کجریوال نے کہا تھا کہ وہ مہنگائی کو کم کریں گے، لیکن ایسا نہیں ہوا۔مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے۔غریب لوگ غریب تر ہوتے جارہے ہیں۔ساتھ ہی امیر لوگ امیر تر ہوتے جا رہے ہیں۔ کجریوال نے آکر کہا تھا کہ وہ دہلی کو صاف کر دیں گے اور اسے پیرس بنا دیں گے کہ وہاں لوگ بیمار ہیں جس طرح پی ایم مودی جھوٹے وعدے کرتے ہیں اور پروپیگنڈہ کرتے ہیں۔ یہ بھی جھوٹے وعدے کرتے ہیں، دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

سارن سے بھاری مقدار میں دیسی شراب برآمد، ایک گرفتار

چھپرہ: بہار کے سارن ضلع کے ڈوری گنج، نیا گاؤں اور بنیا پور تھانہ علاقے سے پولیس نے بھاری مقدار میں دیسی شراب برآمد کرنے کے ساتھ ایک شراب تاجر کو گرفتار کیا ہے۔سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے منگل کو یہاں بتایا کہ ڈوری گنج تھانے کی پولیس نے مغربی بلوا گاؤں کی پنچایت عمارت کے قریب جھاڑیوں میں چھاپہ مار کر 150 لیٹر دیسی شراب برآمد کی ہے۔ تاہم موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تاجر وہاں سے فرار ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ نیا گاون تھانے کی پولیس نے ریلوے ریک پوائنٹ سے تقریباً 100 میٹر شمال میں واقع ویدیا ناتھ رائے ہوٹل کے سامنے سرسوں کے کھیت میں چھاپہ مارا اور گاکرا گاؤں کے رہنے والے محمد مبین کے ساتھ 60 لیٹر دیسی شراب برآمد کی۔ محمد مبین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور مدھیہ پردیش امتناع اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) کے تحت ایف آئی آر درج کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ڈاکٹر آشیش نے بتایا کہ بنیا پور تھانے کی پولیس نے خاکی مٹھیا بازار میں واقع مندر کے پیچھے آم کے باغ سے 180 لیٹر دیسی شراب برآمد کی ہے۔

مہاراشٹر کالج کے طلبہ کی تفریحی سیر

بروز سنیچر 11 جنوری کو مہاراشٹر کالج کے آرٹس اور کامرس کے شعبہ نے طلبہ کی تفریحی سیر کا انعقاد کیا گیا۔دو بسوں پر مشتمل 120 طلباء اور تین اساتذہ نے طلباء کو ویٹ اینڈ جوائے لے گئے۔جہاں طلباء اور اساتذہ نے خوب لطف اندوز ہوئے۔اساتذہ میں پروفیسر اختر، پروفیسر لبنیٰ انصاری اور پروفیسر ساجدہ قریشی شامل تھے۔سیر کے روح رواں پروفیسر اختر اور دیگر اساتذہ نے اس سیر کی کامیابی کے لیے اہم خدمات انجام دیں۔

دلت لڑکی کے ساتھ جنسی استحصال کا معاملہ میں ۴۴ ملزمان گرفتار

نئی دہلی: کیرالہ کے پتھان متھیٹا ضلع میں ایک دلت لڑکی کے مبینہ جنسی استحصال کے معاملے میں اب تک 44 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں کل 59 ملزمان کیخلاف 30 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ضلع کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس تحقیقات کی نگرانی کر رہی ہیں، نے بتایا کہ مزید 13 لوگوں کو گرفتار کرنا باقی ہے۔ڈی آئی جی نے بتایا کہ دو ملزمان اس وقت بیرون ملک ہیں اور ان کیخلاف لک آؤٹ سرکلر جاری کرنے کی کارروائی جاری ہے۔اس کے علاوہ ان کیخلاف انٹرپول کے ذریعے ریڈ کارنر نوٹس جاری کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ہم کسی ملزم کو نہیں چھوڑیں گے اور انہیں قانون کے سامنے پیش کریں گے۔پولیس کی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزم نے متاثرہ لڑکی سے نجی بس سٹینڈ پر ملاقات کی اور اسے مختلف مقامات پر لے جا کر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ پولیس کے مطابق متاثرہ گزشتہ سال انسٹاگرام کے ذریعے 12 ویں جماعت میں زیر تعلیم ایک نوجوان کے ری لیشن شپ میں آئی، وہ اسے ربڑ کے باغات میں لے گیا، جہاں تین دیگر ملزمان نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔پولیس کے مطابق متاثرہ لڑکی کے ساتھ کم از کم پانچ بار اجتماعی عصمت دری کی گئی۔متاثرہ لڑکی، جس کی عمر اب 18 سال ہے، نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں اس کے ساتھ 62 افراد نے جنسی زیادتی کی ہے۔

بقیہ: سوطالبات کو......

اور لڑکیاں صرف بلیزر پہن کر گھر واپس گئیں۔یہ واقعہ جوراپوکھر تھانہ علاقہ کے ایک اسکول میں 10 جنوری کو پیش آیا۔بورڈ کے امتحانات سے قبل اپنے آخری دن کا جشن مناتے ہوئے طالبات نے ایک دوسرے کی شرٹ پر الوداعی پیغامات لکھے۔شرٹ اتارنے کے بعد کسی بھی لڑکی کو شرٹ پہننے کی اجازت نہیں دی گئی اور گھر جاتے وقت بلیزر پہننے کو کہا گیا۔ ذرائع کے مطابق طالبات رو رو کر اسکول انتظامیہ سے منتیں کرتی رہیں لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہ دی۔گھر پہنچ کر طالبات نے اپنے والدین کو ساری کہانی سنائی اور اسکول کے پرنسپل پر ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے بعد والدین دھنباد ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا کے دفتر گئے اور اسکول پرنسپل کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔والدین نے کہا کہ ان کی بیٹیوں کو اس واقعے سے بہت دکھ ہوا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ پرنسپل کو یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اس سے طالبات کی ذہنی صحت پر کیا اثر پڑے گا۔ایک والدین نے کہا، 'وہ صرف پین ڈے منا رہے تھے اور اگر اسکول کو ایسا کرنے پر کوئی اعتراض تھا تو سب سے پہلے والدین کو مطلع کرنا چاہیے تھا۔لیکن، انہیں قمیض اتار کر گھر بھیج دیا گیا۔کیا ہماری لڑکیوں کی کوئی عزت نہیں؟ ہم جانتے ہیں کہ لڑکیوں کا اس طرح گھر پہنچنا کتنا شرمناک تھا۔ لڑکیاں غلط قدم اٹھاتی تو کیا ہوتا؟ ابھی ان کے بورڈ کے امتحان ہیں اور وہ پہلے ہی ذہنی دباؤ میں ہیں۔اس سے ان کے تناؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔'والدین نے اسکول پرنسپل کی گرفتاری اور استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔اس دوران بھارتیہ جنتا پارٹی ایم ایل اے راگنی سنگھ بھی والدین کے ساتھ ڈی سی آفس پہنچی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔اخبار سے بات کرتے ہوئے مشرا نے کہا، 'والدین اس معاملے کو لے کر کلکٹریٹ میں مجھ سے ملنے آئے تھے اور ہم نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، سوشل ویلفیئر آفیسر، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور مقامی پولیس اسٹیشن شامل ہیں۔آج انہوں نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی ہے لیکن ہم ابھی تک کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔رپورٹ میں جو بھی نتیجہ نکلے گا ہم اس کے مطابق کارروائی کریں گے۔'خبروں کے مطابق تحقیقاتی کمیٹی میں ایک سب ڈویژنل مجسٹریٹ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اور ایک سب ڈویژنل پولیس افسر شامل ہیں۔

بقیہ: کوئی نہیں جانتا کے......

دلوں میں جگہ بناتا ہے وہ ثابت قدم رہتا ہے، چاہے وہ اقتدار میں کیوں نہ ہوں۔شہرت عارضی ہے، لیکن جو لوگ حقیقی طور پر اپنے کام کے ذریعے عوام سے جڑتے ہیں وہ دیرپا قدر پیدا کرتے ہیں۔"جو لوگ کبھی 400 سیٹیں عبور کرنے کی بات کرتے تھے وہ اب 240 پر ہیں۔ چندرا بابو نائیڈو کب اپنا دماغ کھو بیٹھیں گے، یا نتیش کمار کب منہ موڑیں گے...... کوئی نہیں جانتا،" انہوں نے لوک سوراج کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ یہاں اندرا گاندھی پنچایتی راج بھون میں منچ۔کانگریس لیڈر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جمہوریت میں یہ تصور کرنا غلط ہے کہ اقتدار مستقل ہے۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں ابھی چار سال باقی ہیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ تمام اپوزیشن پارٹیاں متحد اور ایک ساتھ کھڑی ہیں۔

بقیہ: دلت سے پرساد لینے پر......

پرساد مندر کے پجاری رام کشور اگنی ہوتری نے چڑھایا اور وہاں موجود لوگوں میں تقسیم کیا۔یہ پرساد مختلف ذاتوں کے 20 سے زیادہ لوگوں کو دیا گیا، جن میں برہمن اور دیگر نام نہاد اونچی ذات شامل ہیں۔ جب گاؤں میں یہ بات پھیلی کہ 'اونچی ذات' کے لوگوں نے ایک دلت آدمی سے پرساد لیا ہے، تو سرپنچ نے مبینہ طور پر ان خاندانوں کے سماجی بائیکاٹ کا حکم دیا۔متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ اس کے بعد سے انہیں سماجی تقریبات اور شادی وغیرہ کی تقریبات سے باہر کر دیا گیا ہے۔اب گاؤں کے بہت سے لوگ انہیں 'لڈو والا' کہہ کر تنگ کرتے ہیں۔انہوں نے ضلع حکام سے رابطہ کیا اور ایس پی کے پاس شکایت درج کرائی۔مقامی حکام کی طرف سے مصالحت کے لیے حالیہ کوششوں کے باوجود صورت حال بدستور کشیدہ ہے۔مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ سرپنچ اور ایک سابق سرپنچ کے درمیان جاری تنازعہ کا بھی اس جھگڑے میں کردار ہوسکتا ہے۔

بقیہ: موہن لال بڑولی......

3 جولائی 2023 کو دہلی میں مقیم اپنے آجر اور ایک دوست کے ساتھ سیاح کے طور پر ہماچل پردیش میں تھی۔ جب مبینہ طور یہ واقعہ پر پیش آیا۔شکایت کنندہ نے بتایا کہ وہ اپنے دوست کے ساتھ ملزم سے ملی تھی۔ جئے بھگوان نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے اپنے البم میں بطور ہیروئن سائن کرے گا۔موہن لال بڑولی نے مجھے بتایا کہ ان کے بہت اعلیٰ سطح کے رابطے ہیں اور وہ مجھے سرکاری نوکری دلائیں گے۔ اس کے بعد وہ ہماری تعریف کرنے لگا۔ پھر انہوں نے ہمیں شراب کی پیشکش کی جسے ہم نے مسترد کر دیا۔ ہمارے انکار کے باوجود انہوں نے ہمیں زبردستی شراب پلائی۔اس کے بعد اس نے مجھے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ میں نے احتجاج کیا، جس کے بعد انہوں نے اسے (دوست) کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور اسے ایک طرف بٹھا دیا اور مجھے کہا کہ اگر میں اس کے مطالبات پر راضی نہ ہوئی تو مجھے جان سے مار ڈالے گا۔اس کے بعد دونوں نے باری باری میرے ساتھ زیادتی کی۔ انہوں نے میری عریاں تصاویر اور ویڈیوز بھی بنائیں۔ شکایت کنندہ نے کہا انہوں نے دھمکی دی کہ اگر میں نے اس بارے میں پولیس یا کسی کو بتایا تو وہ مجھے غائب کر دیں گے۔تقریباً دو ماہ قبل انہوں نے ہمیں پنچکولہ بلایا اور جھوٹے مجرمانہ مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد ہم نے پنچکولہ میں راکی متل کا پتہ اور سونی پت میں بڑولی کا پتہ اور ان کے موبائل فون نمبر تلاش کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ میری درخواست ہے کہ مجھے انصاف دلایا جائے اور ان کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ اس کے علاوہ، میری عریاں تصاویر اور ویڈیوز کو ان کے موبائل فون سے ڈیلیٹ کیا جائے...